Digitized by Khilafat Library

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین

خاتم النبیین نمبر

نمبر (۸۳۵) — رجسٹرڈ ایل

# روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت ایک آنہ

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند — قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جلد ۲۴ | مورخہ ۱۲ رمضان ۱۳۵۵ھ | یوم شنبہ | مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۲۹ |

## سید الکونین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت

(از جناب خانصاحب ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رامپوری)

آقا مرا خاتم النبیین
وُہ نورِ ازل کا برگزیدہ۔
جس دوش پہ حمد کا لوا ہے
ہے قائدِ اعظم انبیاء کا
وُہ سیّد و فخرِ اولیں ہے
غم خوار وُہ ہر فقیر و شہ کا
وُہ فیض و عطا میں ہے یگانہ
وُہ رحمتِ عالمین بنکر
ہر قوم میں اس کا فیض جاری
وُہ امن و سلامتی کا حامی
وُہ مامنِ راعی و رعایا۔
عاشق وُہ سداد و راستی کا
وُہ مخزنِ علم و حکمت و فن
گونگوں کو زبان دینے والا

قرآں نے کہا ہے جس کو یٰسین
آغوشِ خدا میں پروریدہ
وُہ دوش تو دوشِ مصطفےٰ ہے
سردار خدا کے اولیاء کا
وُہ مایۂ نازِ آخریں ہے
رہبر ہر سُرخ و ہر سیہ کا
خورشیدِ زمین و ہر زمانہ
دُنیا میں ہُوا ہے فیض گستر
ہر ملک میں اس کا نور ساری۔
انسان کے عروج کا پیامی
مظلوم کا بےکسوں کا ملجا
دروازہ ہے صلح و آشتی کا
وُہ ظلمت و جہل کا ہے دشمن
بہروں کو وُہ کان دینے والا

سینوں میں وُہ نور بھرنے والا
افسردہ دلوں کو دی بحالی
غمگیں کئے شادکام اس نے
توڑی زنجیرِ ہر غلامی
آقا تھا غلاموں کا نگہباں
جو تھے صدیوں سے وقفِ نسیاں
شاہانِ جہاں پہ اس کی ہیبت
وُہ دوستوں کا رفیق غمخوار
اخلاق اس کے خدا کے اخلاق
تعلیم میں اس کی حسن و احساں
ہو سکتا نہیں خدا کا پیارا
اے شاہِ امم فدا ہو تجھ پہ
تسکینِ دوام تیری بیعت
بس اتنا ہے منتہائے عرفاں

اندھوں کو بصیر کرنے والا
مُردہ دُنیا میں جان ڈالی
آزاد کئے غلام اس نے
بخشی حریتِ دوامی
شاہی میں تھا بےکسوں کا درباں
بخشے وُہ سب حقوقِ نسواں
حیران کُن عقل اس کی حکمت
دُشمن کے حقوق کا نگہدار
تہدید میں بھی تھا رنگ اشفاق
الطاف پہ اس کے جان قرباں
وُہ جو نہیں مصطفےٰ کا پیارا
ناچیز غلام تِرا گوہر
نورِ ابدی تری شریعت
پہچان لے ترا رتبہ انساں

وجدانیات کا ایک نظارہ

# غارِ حرا

یعنی

# سرورِ دو عالم کا مقامِ گریہ و بکا

کس چہ میداند کزاں نالہ ہا باشد خبر
کاں شفیعے کرد ازبہرِ جہاں در کنجِ غار

از مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری سابق مبلغ بلادِ عربیہ

چھٹی صدی مسیحی کا آخر تھا۔ طاغوتی طاقتیں دنیا پر حکمران تھیں۔ الحاد و بیدینی جور و استبداد اور وحشت و بربریت کا دور دورہ تھا۔ چاروں طرف تاریکی ہی تاریکی تھی۔ روشنی کا نام و نشان نہ تھا۔ آفتابِ حقیقت مدتوں سے اوجھل تھا۔ میری روح اضطراب و بیقراری کی حالت میں فضاؤں اور بلندیوں سے پرواز کرتی ہوئی عالمِ بالا پر جا پہنچی میں نے وہاں سے جھانک کر زمین پر نگاہ کی۔ ہر طرف یاس و حسرت کا عالم تھا۔ میں نے دنیا کے براعظموں کو دیکھا۔ میں نے جزائر پر نظر دوڑائی میں نے خشکی اور تری کو جانچا۔ ہر جگہ فساد ہی فساد تھا۔ تباہی اور بربادی اژدہا کی مانند منہ کھولے کھڑی تھی آبادیاں خطرے میں تھیں۔ انسانوں کے لئے ہولناک دن دروازے پر تھے اور آفات کی گھڑیاں سر پر تھیں۔ میری رُوح اس مہیب اور پُر رعب منظر کے تصور سے کانپ اٹھی۔

میری نظر بادیات سے وزنے تک جا پہونچی۔ میں نے انسانی قلوب کو دُنیا ہاں فانی دنیا کی محبت سے لبریز پایا وہاں مٹ جانے والے مال، فنا ہو جانے والے حسن اور زائل ہو جانے والی جاہ و حشمت کے لئے جگہ تھی۔ وہاں پر خود تراشیدہ بتوں اور خود ساختہ معبودوں کا مقام تھا۔ لیکن آہ انسان کے دل میں خالقِ کون و مکاں کے لئے جگہ نہ تھی۔ خدا کے اس عرش پر شیطان اور اس کی ذریت نے قبضہ کر رکھا تھا۔ اور انسانی گردنوں کو پتھروں درختوں۔ رینگنے والے جانوروں، چوپایوں اور انسانوں کے سامنے جھکا رکھا تھا۔

یونانیوں کی یہی حالت تھی۔ مصری اسی آفت کا شکار ہو رہے تھے۔ ہندوستانی بھی تاریکیوں کے اسی اتھاہ گڑھے میں غوطے کھاتے تھے۔ میں نے کہا۔ چلو دنیا کی دیگر اقوام پر نظر ڈالیں۔ مگر افسوس کہ جوں جوں میری نظر آگے بڑھتی گئی میری حسرت میں اضافہ ہوتا گیا۔ اور میری مایوسی زیادہ ہوتی گئی۔ دُنیا کیا تھی۔ آگ کا تنور تھی۔ انسانی زندگی کیا تھا حیوانیت وبہیمیت کا کامل مرقع تھی۔ مجھے انسانیت سے گھن آنے لگی۔ اور انسانوں کے ناپاک افعال کی بُو نے مجھے بیحد اذیت پہونچائی۔ میں نے اپنا چہرہ چھپا لیا۔ اور آنکھیں بند کر لیں۔ پھر میں نے چند لمحوں کے بعد عالمِ بالا کے فرشتوں میں ایک شور محسوس کیا۔ میں نے انہیں کنکھیوں سے دیکھنا شروع کیا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ کوئی غیر معمولی تغیر ہونے والا ہے۔ اور شاید دُنیا۔ ناپاک دنیا کے لئے وہ آخری ساعت آ پہونچی ہے جس سے رب مقدس ڈراتے آئے ہیں مجھ پر ایک کپکپی طاری ہوگئی۔ اور قریب تھا۔ کہ میں ہوش و حواس کھو بیٹھتا۔ کہ میرے پاس سے ایک تیز رو فرشتہ پانی کا مشکیزہ اٹھائے گذرا۔ میں نے اس سے بعد منت و سماجت دھیمی آواز میں کہا۔ "یہ کیا ہونے والا ہے؟ کیا خدائے قدوس نے انسانوں کی ہلاکت کے احکام صادر فرمائے ہیں؟" اس نے میری طرف ایک معنی خیز نظر سے دیکھ کر کہا "ہلاکت نہیں دنیا کی نجات کا سامان ہونیوالا ہے"۔ فرشتہ یہ کہکر اپنی راہ چلا گیا۔ اور میں ششدر و حیران تھا۔ الٰہی کیا ماجرا ہے؟ ان ناپاکیوں میں لتھڑے ہوئے انسانوں کی نجات کا سامان ہونے والا ہے؟ شاید میں بات کو نہیں سمجھا۔

میں اسی حالت میں تھا۔ کہ ایک دوسرا فرشتہ بہت بڑا مشعل ہاتھوں میں لئے سامنے سے گذرا۔ اس روشنی سے آنکھوں میں ٹھنڈک اور دماغ پر عجیب کیفیت طاری ہوگئی۔ میں تیزی سے آگے بڑھا اور باادب عرض کیا "کیا دُنیا تباہ کی جارہی ہے۔ اور انسانوں کو صفحۂ ہستی سے نابود کر دیا جائیگا"۔ فرشتہ ٹھہر گیا۔ اور گرجتی ہوئی آواز میں بولا۔ "تو عالمِ بالا میں آکر بھی واقعات سے اس قدر ناواقف ہے؟" پھر اسے میری بیکسی اور سراسیمگی دیکھکر ترس آیا۔ اور اس نے کہا۔ "اے آدم زاد! آج خدا کی رحمت جوش میں ہے۔ یہ بھرے ہوئے مشکیزے انسانی گناہوں کے باعث بھڑکتی ہوئی آگ کو ٹھنڈا کرنے اور یہ روشن مشعلیں انکے تیرہ و تاریک دلوں کو منور کرنے کے لئے ہیں۔ اور ہم سب خدا کے اطاعت گذار بندے ہیں"۔ فرشتہ اپنی مفوضہ ذمہ واری ادا کرنے کے لئے غائب ہوگیا۔ اور میں اپنی جگہ بے حس و حرکت کھڑا رہا۔ اس آواز نے دل میں ایک نئی لہر دوڑا دی۔ اور آہستہ آہستہ نئے احساس کے ماتحت بالیدگی و شگفتگی سے بدلنا شروع ہو گئی لیکن ہنوز میرے تعجب اور میری حیرت میں کمی پیدا نہ ہوئی۔ کیونکہ میں ابھی تک اس اچنبھی بات اور اس غیر متوقع انقلاب کا سبب نہ سمجھ سکا تھا۔ میں نے پھر عرش کی طرف قدم بڑھایا۔ وہاں پر کرّوبیوں کی تسبیح و تحمید سے ناقابلِ بیان حالت پیدا تھی۔ فرحت کا عجب سماں تھا۔ نغمہائے شادی کی ترنم ریزیاں بے حد کیف آور تھیں۔ لیکن میں کیونکر بتاؤں۔ کہ جونہی ایک آہ! ایک دلفگار انسان کی آہ زمین سے بلند ہوئی۔ عرش میں جنبش پیدا ہوگئی۔ اور فرشتوں پر بے ہوشی کا عالم طاری ہوگیا۔ اور رحمتِ الٰہی کے سمندر میں غیر معمولی تموج پیدا ہو گیا۔ مجھے بتایا گیا۔ کہ اسی دلسوز آواز نے یہ تغیرات پیدا کئے ہیں۔ اسی سے انسانوں کی تقدیر کا نقشہ بدل گیا ہے۔ اور اسی کی خاطر آسمانوں پر نئے سامان ہو رہے ہیں۔ یہ آواز اس سے پہلے بھی سالہا سال سے بلند ہوتی تھی۔ مگر آج اس میں اور ہی تاثیر اور اور ہی جذب ہے یہ آہ اپنے کمال کو پہونچ گئی ہے۔ اور اب اس کا بے اثر رہنا محال ہے۔ جو تو دیکھتا ہے یہ سب اسی کا اثر ہے۔

مجھے بے انتہا شوق پیدا ہوا۔ کہ اس آہ کے بلند کرنے والے کو دیکھوں۔ میں نے پھر زمین پر نگاہ ڈال اب یہ زمین وہ پرانی زمین نہ تھی۔ بلکہ ایک نئی زمین تھی۔ یہ خاکدان تیرہ بقعۂ نور بن رہا تھا۔ میں بتوں کے ریزہ ریزہ ہونے اور ظالم و سفاک تاجداروں کی حکومتوں کے پاش پاش ہونے کی آواز کو سُنتا تھا۔ میں مظلوموں اور یتیموں کے چہروں پر تبسم دیکھتا تھا۔ میں بیواؤں اور بیکس و بے نوا عورتوں کو شادیانے بجانے اور خوشی کے گیت گاتے سنتا تھا۔ جور و استبداد کی حکومت کا ٹاٹ الٹا جا رہا تھا۔ اور شیطان اپنی بساط کو لپیٹ رہا تھا۔ میری مسرت اور فرحت کا اندازہ کرنا ناممکن ہے لیکن مجھے اطمینان نہ تھا تسکین نہ تھی کیونکہ ابھی تک میری نظر اس پاک وجود پر نہ پڑی تھی۔ جو اس ساری تبدیلی کا پیدا کرنے والا تھا۔ میں اس کی جستجو میں بے کل اور اس کی تلاش میں دیوانہ ہو رہا تھا۔ میں بار بار اپنی نظر مشرق و مغرب میں دوڑاتا تھا۔ مجھے وہ وجود گنجان آبادیوں میں سرسبز باغوں میں۔ اونچے محلات میں شاداب وادیوں میں اور بہتی ندیوں کے کناروں پر نظر نہ آیا۔ میں نے اسے شاہی مجالس میں، علمی سوسائیٹیوں میں، فلسفہ و حکمت کے درس کے حلقوں میں،

Digitized by Khilafat Library

سمندروں، گرجوں اور شوالوں میں نہ پایا۔ میں نے اس کی دلدوز آہ کا جواب جو ابھی تک برابر بلند ہو رہی تھی تتبع کیا۔ میں بے پاؤں اس دل کی گہرائیوں سے اٹھنے والی آواز کے پیچھے گیا۔ جوں جوں میں قریب ہوتا گیا۔ اس آہ میں دل سوزی اور اس آواز میں رقت بڑھتی گئی۔ میں نے دردِ زہ والی عورت کے کراہنے کی آواز سنی ہے۔ میں نے اپنے اکلوتے بیٹے پر نوحہ کرنے والی بیوہ ماں کو چلاتے سنا ہے۔ میں نے آتش فشاں پہاڑ کی آتش فشانی مشاہدہ کی ہے۔ مگر تجھ ۱۶ اس آہ میں اس بکا میں۔ اس نوحہ میں اور اس چیخ و پکار میں جو درد۔ جو دل سوزی۔ جو رقت اور جو جاذبیت تھی وہ بے مثال تھی میں نے دیکھا کہ میں ایک ریگستانی ملک میں ہوں۔ آباد شہر سے دور ایک سنگلاخ زمین میں، پہاڑ کی ایک تنہا غار کے کنارے پر ہوں۔ غار کیا ہے۔ سانپوں اور بچھوؤں کی کچھار ہے۔ اس کے قریب جاتے ہوئے دل ڈرتا ہے۔ دماغ پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ مگر کیا کروں وہ آواز جس نے زمین و آسمان کو ہلا دیا جس نے ساری دنیا کے نوشتۂ تقدیر کو بدل دیا۔ جس نے قوموں کی کشتی کو ہلاکت کی منجدھار سے نکال کر ساحل نجات پر پہنچا دیا وہ آواز اسی غار سے بلند ہو رہی ہے۔ اور اسی وحشت زدہ غار کے اندر وہ وجود مقیم ہے۔ جس نے فرزندانِ آدم کو ابدی ہلاکت سے بچا کر دائمی راحت کا وارث بنایا ہے۔ غار کے اردگرد پاؤں کے نشان نہیں ہوا سے مٹ چکے ہیں۔ نامعلوم کتنے دنوں سے

خدا کا یہ مقدس اپنی پیاری اور وفادار بیوی اپنے ننھے ننھے بچوں اور اپنی پیاری بیوی کو چھوڑ کر اس ویرانہ میں بیٹھا ہے۔ اس کی عمر چالیس برس اور اس کے جسمانی قویٰ پورے شباب پر ہیں۔ میں نے جرأت کر کے غار میں جھانکا۔ اس مقدس کی پاکیزگی کی شعاعوں سے غار جگمگ جگمگ کر رہا تھا۔ اور وہ مٹی پر اپنی جبین نیاز جھکائے سجدہ میں پڑا تھا۔ اس کا سینہ آتش فشاں پہاڑ کی طرح شعلے مار رہا تھا۔ اُس کی آنکھوں آنسو آنکھوں سے بادِ بہشتی پر تسبیح لہری تھی۔ اور اس کی زبان بارگاہ احدیت میں یوں گویا تھی۔

"خدایا تیرے بندے تیرے آستانہ سے بھٹک گئے انہیں ہدایت دے خدایا تیری مخلوق گمراہ ہو گئی۔ اسے سیدھا راستہ دکھا۔ خدایا میری قوم میرے بھائی ہلاکت کے منہ میں جا رہے ہیں۔ انہیں بچا انہیں توحید پر قائم کر۔"

آہا! یہ تو میرا آقا نبیوں کا سردار حضرت عبداللہ رضہ کا جگر گوشہ اور حضرت آمنہ رضہ کا لختِ جگر پیارا اور سب پیاروں سے زیادہ پیارا "محمد" ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے خدا تو اس پر بے حد درود و سلام نازل فرما۔ آمین۔

## چندہ کشمیر ریلیف فنڈ اور لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ جہاں سلسلہ کے ہر شعبہ میں اچھے طریق سے کام کر رہی ہے۔ وہاں مالی معاملہ میں بھی نمایاں حصہ لے رہی ہے۔ چنانچہ چندہ تحریک جدید کے متعلق اس کی کارگذاری پر ایک نوٹ شائع ہو چکا ہے۔ چونکہ گذشتہ دو تین ماہ سے چندہ کشمیر ریلیف فنڈ میں بہت کمی ہو رہی ہے۔ اس لئے جماعتوں اور افراد کو کشمیر ریلیف فنڈ کے چندہ کے لئے عرض کیا گیا تھا اس پر لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کی پریذیڈنٹ صاحبہ نے خاص طور پر توجہ فرما کر چودہ روپے کی رقم بھجوائی ہے۔ دیگر لجنات اماء اللہ اور جماعتوں سے عرض ہے کہ اس نفلی چندہ کی طرف خاص توجہ کریں۔ قربِ الٰہی حاصل کرنے کے لئے نوافل کی ادائیگی بھی ایک ضروری چیز ہے۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ اس چندہ کی طرف خاص توجہ کریں۔

فنانشل سکرٹری کشمیر ریلیف فنڈ قادیان

## انجمن اردو پنجاب کا ایک ادبی جلسہ

انجمن اردو پنجاب کے زیر اہتمام ۱۲ نومبر کی شام کو انجمن کے سکرٹری میاں بشیر احمد صاحب بیرسٹر ایٹ لا کے مکان "المنظر" میں ایک ادبی جلسہ منعقد ہوا جس میں لاہور کے مشہور ادبا و شعراء اور معززین نے شرکت کی راجہ نریندر ناتھ صاحب نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ چند اصحاب نے اپنی نظمیں اور مضامین سنائے۔

آخر میں صدرِ محترم نے ایک نہایت دلچسپ تقریر کے دوران میں "انجمن اردو پنجاب" کے صلح پسندانہ رویہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا "گو اب زمانہ بدل گیا ہے ہر کہ و مہ پر انگریزیت کا رنگ چڑھ رہا ہے ملک میں مختلف قسم کے اختلافات بھی رونما ہو رہے ہیں۔ لیکن ایسی ادبی صحبتوں میں شرکت ہر طرح باعث مسرت ہے جس کے لئے ہم میزبان کے ممنون ہیں۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آج شعرا اور ادبا نے اپنے نظم و نثر کے مضامین میں عہدِ حاضر کی

## احمدیت کا پیغام اردو
## تبلیغ کے لئے تحفہ
### سر محمد ظفر اللہ خان کا لیکچر

کیونکہ چودھری صاحب کی شخصیت کی وجہ سے لوگ اسے شوق سے پڑھیں گے اس میں جناب چودھری صاحب کی سب سے شاندار تصویر ہے اس لیکچر میں احمدیت کو نئی روشنی میں پیش کیا گیا ہے اپنی مقبولیت کی وجہ سے ہزارہا کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے۔ فی رسالہ صرف ایک آنہ قادیان سے منگوا لیں۔

اصل بیاض نور الدین رضہ دو روپیہ

## جنرل سروس کمپنی قادیان

جو احباب قادیان میں جائداد زمین یا مکان، خرید و فروخت کرنا۔ نئی عمارت کی تعمیر کے متعلق مشورہ کرنا یا نگرانی کا بندوبست کرانا۔ پودوں اور باغات وغیرہ کے متعلق معلومات حاصل کرنا اور آب پاشی کے لئے الیکٹرک موٹر اور اپنے یا پرائیویٹ مکانات میں بجلی کی فٹنگ کرانا چاہتے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ مینیجر جنرل سروس کمپنی سے خط و کتابت کریں۔ انتظام تسلی بخش کیا جائے گا۔

خاکسار:۔ مرزا منصور احمد مینیجر کمپنی ہذا

## مقدمۂ قبرستان کی سماعت
## بغیر کسی کارروائی کے تاریخ تبدیل کر دی گئی

بٹالہ ۲۵ نومبر ۱۹۳۶ء۔ مقدمہ مندرجہ صدر عنوان کی سماعت کے لئے آج کی تاریخ مقرر تھی۔ جملہ ملزمین مع اپنے معزز وکلاء موجود تھے۔ عدالت کے طلب کردہ گواہ بھی حاضر تھے۔ مگر تین بجے مقدمہ بغیر کسی کارروائی کے یکم دسمبر ۱۹۳۶ء پر ملتوی کر دیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library

# رسول اکرم کی دعائیں
## اور
# شفقت علی النّاس

از مولوی عبدالوہاب صاحب عمر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو مختصر دعائیں پیش کرتا ہوں۔ جن سے حضور کی شفقت علی خلق اللہ کا پتہ لگتا ہے۔

ایک دعا ہے۔ اللھم من اذیتہ فاجعلہ ذکاوۃ ورحمۃ (بخاری) یعنی اے میرے مولا اگر میرے ہاتھ سے کسی کو تکلیف پہنچی ہو۔ تو اس کو اس شخص کی بخشش اور ترقی درجات کا ذریعہ بنا دے۔

جب معمولی تکلیف کے بدلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایسی شفقت بھری دعائیں ملتی ہوں۔ تو ہر مومن دعا کرتا ہوگا کہ کاش مجھے کسی طرح آپ کے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچے۔ معلوم ہوتا ہے حضور کے لئے کوئی چیز اس سے زیادہ تکلیف دہ نہ تھی کہ کسی کو حضور کے ہاتھ سے تکلیف پہنچے۔ اس لئے حضور دعا فرماتے ہیں۔ کہ اگر میرے ہاتھ سے کسی کو بلا ارادہ بھی تکلیف پہنچ گئی ہو۔ تو اے مولےٰ تو اس تکلیف کو اس کے لئے رحمت کا ذریعہ بنا دے۔ کیا اذیت کا اس سے بہتر کوئی بدلہ ہو سکتا ہے۔

اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دعا یہ ہے۔ کہ اے مولےٰ اگر کسی مومن کو میں نے جھڑکا ہے۔ تو اس کے لئے قیامت کے روز اپنے قرب کا ذریعہ بنا دے۔

کسی مومن کے لئے قرب الٰہی سے زیادہ اور کون سی چیز عزیز ہو سکتی ہے۔ اور یہ وہ اعلےٰ اجر ہے۔ جس کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرماتے ہیں۔ حضور یہ نہیں فرماتے کہ اگر میں نے کسی کو غلط طور پر ڈانٹا ہو۔ تو اس کے لئے حرمرتب کر۔ بلکہ یہ دعا فرماتے ہیں۔ کہ خواہ جائز وجہ سے بھی ڈانٹا ہو۔ تب بھی اس سرزنش کو اس کے لئے قرب الٰہی کا ذریعہ بنا دے۔

Digitized by Khilafat Library


مشیر باغ بانی

کو زمیندار۔ کیوں پسند کرتے ہیں؟

اسلئے

کہ زراعت اور باغبانی کا باتصویر رسالہ ہے

جو سات سال سے ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ کو باقاعدگی کے ساتھ زیر ایڈیٹری پروفیسر جی۔ ایم۔ ملک ایم ایس سی ایگریکلچر (امریکہ) شائع ہو رہا ہے۔ امریکہ اور یورپ کے تازہ ترین مفید معلومات تجربات اور ان کے نتائج (ہند اور پنجاب کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے) عام فہم مضامین نہایت آسان طریقہ سے پیش کرتا ہے۔

زراعت وسیع و عمیق سبزی ترکاری باغبانی

کے علاوہ

مرغ۔ خرگوش۔ شہد کی مکھیاں۔ ریشم کے کیڑے پالنا نیز پھلوں کا کین کرنا وغیرہ وغیرہ دیہات کی ضمنی صنعتوں اور حرفتوں پر نہایت آسان اور کارآمد ہدایات و تازہ ترین معلومات زمینداروں کی ترقی کے لئے درج کئے جاتے ہیں۔

چندہ سالانہ صرف دو روپے (عہ)

نمونہ کا پرچہ مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ۔ مینیجر مشیر باغ بانی

کوٹھی نمبر ۸۴۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور



بہترین مقوی گولیاں

کنگ آف ٹانکس

بڑھاپا۔ کمزوری۔ اعصابی و دماغی کمزوری۔ طاقت مردانہ۔ کمی خون۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کے لئے کنگ آف ٹانکس بلا مسیحائی اثر رکھتی ہیں۔ ایک بار تجربہ فرمائیے۔ ایک ماہ کی رعایتی قیمت چار روپے علاوہ محصولڈاک۔

مکرم جناب سیٹھ محمد سعید یوسف فرماتے ہیں

میں نے کنگ آف ٹانکس گولیاں استعمال کی ہیں۔ مجھے انیمیا (کمی خون) کی وجہ سے دماغی شکایت رہتی تھی۔ اس دوا کے استعمال سے دماغی شکایت رفع ہو کر حافظہ کو بھی تقویت پہنچی۔ اور خون کی کمی کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہوئیں۔ میں یہ سطور شیخ احسان علی صاحب کو اپنے بغیر کسی مطالبہ کے دیتا ہوں۔ تاکہ اس کی اشاعت سے اور دوست بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آئی۔ ایم۔ ڈی

تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں نے کنگ آف ٹانکس کے اجزاء کو دیکھا ہے۔ جو کہ قیمتی اور بہترین ادویہ کا بنایا ہوا گولیوں کی صورت میں مفید مرکب ہے۔ کنگ آف ٹانکس قوت اور اعصابی کمزوری کے مریضوں کو استعمال کرانے سے مفید پایا ہے۔

مستورات کی بیماریوں کیلئے

فیض عام شربت فولاد

بہترین مقوی اور مصفی خون شربت ہے۔ جس کے استعمال سے چہرہ پر رونق اور جسم میں تر و تازگی آجاتی ہے۔ کھانا اچھی طرح ہضم ہوتا ہے۔ وزن بڑھنے لگتا ہے۔ چہرے کے داغ رنگت کا پیلا پڑ جانا حیض کی کمی یا بیشی۔ پیڑو کے درد۔ مرض اٹھرا کے تمام اقسام مثلاً رحم کی کمزوری حمل کا گر جانا۔ اولاد کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا۔ دودھ کا کم یا ناقص ہونا۔ مرض ہسٹیریا یا اختناق الرحم کے دورے وغیرہ کے عوارض دور کرنے کے لئے یہ شربت حیرت انگیز فائدہ بخش ثابت ہو چکا ہے۔

قیمت فی شیشی پچاس خوراک رعایتی عہ علاوہ محصولڈاک

مکرم جناب سید سردار حسین شاہ صاحب اوورسیر

تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے شیخ احسان علی صاحب کے تیار کردہ شربت فولاد کی چار عدد بوتلیں اپنے گھر میں استعمال کرائی ہیں۔ میں یہ لکھ کر خوشی محسوس کرتا ہوں کہ یہ مفید ثابت ہوئی ہیں"۔

مکرمہ بنت صاحبہ ظہور الحق صاحب فاروقی رئیس شاملی

تحریر فرماتی ہیں کہ "میں نے شربت فولاد کی تین بوتلیں استعمال کی ہیں۔ شربت واقعی مفید اور امراض مستورات کے لئے بہترین دوا ہے۔ اسلئے تین بوتلیں اور ارسال فرمائیں۔

مینیجر صاحب صیغہ اشتہارات اخبار الفضل مورخہ ۱۲ نومبر ۳۵ء میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ شیخ احسان علی صاحب کی فرم فیض عام میڈیکل ہال قادیان کی دوائیوں وغیرہ کے اشتہار الفضل میں شائع ہوتے ہیں یہ فرم کئی سال سے احباب کی خدمت کر رہی ہے اس کی مشہورہ ادویات خاص اچھا اثر رکھتی اور قابل اعتماد ہوتی ہیں دوست حسب ضرورت ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

المشتہر۔ شیخ احسان علی فیض عام میڈیکل ہال قادیان پنجاب

# رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی برکات

(از جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب)

Digitized by Khilafat Library

آج دنیا مادیت میں اسطرح مستغرق ہے جیسے کوئی شخص اپنے آرام اور آسائش کے لئے ایک مکان تعمیر کرے اور پھر اس میں اسطرح سکونت اختیار کرلے کہ اُسے مکان کے سوا کسی چیز کا علم نہ رہے۔

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل اور رحم سے اپنے قرب کے حصول کے لئے اپنے عجائبات قدرت دکھلائے۔ اور زمین کی طاقتوں کو ظاہر فرمایا تھا۔ مگر ان طاقتوں کو دیکھتے ہوئے۔ لوگوں نے اپنی آنکھوں کو اُنکے صانع کی طرف سے توبند کرلیا اور صرف اپنی دماغی طاقتوں اور اُن کے کرشموں میں ایسے منہمک ہوگئے کہ گویا وہی ان کے خدا بن گئے۔ وہ نہیں دیکھتے کہ دنیا کی ترقی اُس کی ایجادوں میں ترقی اُس کے علوم میں ترقی قانون قدرت کے ماتحت ہوئی ہے

اور یکھتی اب اسی طرح ہوئی ہے جس طرح بادلوں سے جب پانی برستا ہے۔ تو دنیا میں سبزہ پیدا ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے ایک مقصد عظیم یعنی تکمیل انسانیت کے لئے ایک وقت ایسا ابر رحمت برسایا۔ جو تمام دنیا پر محیط تھا

یہ ابر رحمت ایک خشک ریتیلے میدان پر اس طرح برسا کہ چند دنوں میں ہی وہ گلزار بن گیا۔ جس سے تمام دنیا نے قدرت الٰہی کا تماشا دیکھ لیا

اس ابر رحمت سے پہلے دنیا میں ہزاروں نہیں لاکھوں ابر برسے اور ان سے اپنے اپنے وقت میں روئیدگیاں ہوئیں۔ مگر ایک زمانہ میں ان بارشوں کا سلسلہ بند ہو گیا

اور زمینی پانی کہیں خشک اور کہیں خراب و ناقص ہو گئے اور روئیدگیاں بند ہوگئیں۔ سبزے خشک ہو گئے۔ اور چاروں طرف موسم خزاں کی کیفیت نظر آنے لگی۔ لوگ ایسی خشک حالی کے زمانہ میں روحانی طور پر کمزور ہو گئے۔ اور ناقص اور خراب پانی کے استعمال سے قوام ہستی بگڑ گیا۔ اور اُس پر ملکیت کی کمی ہوکر ابلیسیت غالب ہو گئی۔ اور کمزوری ہستی پیدا ہوکر ترقی خواب و خیال ہو گئی۔ سچے خدا کی پرستش کو چھوڑ کر ہزاروں خدا بنالئے گئے۔ اور دنیا کے گوشہ گوشہ میں بت پرستی نظر آنے لگی۔ تو ہم پرستی غالب آگئی کہیں درختوں کو پوجا جانے لگا۔ کہیں دریا کو سجدہ کیا جانے لگا۔ کہیں سورج کی تمازت سے مرعوب ہوکر اس کے آگے ہی سر جھکا دیا الغرض تمام دنیا نے اپنی موت کے اسقدر نشانات ظاہر کر دیئے کہ ہوشمند انسان اس بات سے ہرگز انکار نہیں کر سکتا۔ کہ وہ زمانہ انسان کے لئے قیامت کا زمانہ تھا۔ اسوقت ناگہاں ایک ابر محیط اُٹھا اور تمام دنیا پر چھا گیا۔ اور اُس نے رات کو اور بھی سیاہ کر دیا۔ اور ایسے ہو کے عالم میں اس حی و قیوم خدا نے کسی کے کان میں کچھ کہدیا اور وہ ہستی پھر راتوں رات گوشہ تنہائی میں علیحدہ ہو کر دنیا کی موت پر آٹھ آٹھ آنسو بہانے لگی۔ اس کا آنسو بہانا تھا کہ وہ ابر محیط ٹوٹ پڑا۔ اور ایسا برسا کہ تمام روئے زمین نے ایسا عالمگیر بادل پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ اس ابر رحمت کے برسنے کا سب سے پہلے اور سب سے زیادہ زور اس خطہ زمین میں ہوا۔ جہاں ظاہری پانی نہ برسنے کیوجہ سے ریگستان ہی ریگستان نظر آتا تھا۔ اور جس ملک کو لوگ ایسا مردہ سمجھتے تھے۔ جس کے جی اُٹھنے کی کبھی بھی اُمید نہ ہو سکتی تھی اور باوجود اسکے کہ ایک وقت میں وہاں خدا تعالےٰ نے زبردست قدرت کا ثبوت دیا تھا۔

۲۵ فیصدی رعایت ۲۵ فیصدی رعایت

قوی الاثر جڑی بوٹیوں کا مرکب ہونیکی وجہ سے

عرق نور (رجسٹرڈ)

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز کا تیار کردہ

اعضائے رئیسہ کی کھوئی ہوئی قوتوں کو بحال کرنے یا بیکار پٹھوں اور نحیف جسموں میں بجلی پیدا کرنے اور نیم جانوں میں نئی روح پھونکنے کی وجہ سے بے نظیر ثابت ہو چکا ہے

اس کے استعمال سے زرد چہرے سرخ ہو جاتے ہیں

اگر آپ کو یا آپکے عزیزوں کو بڑھی ہوئی تلی۔ ضعف جگر و معدہ یرقان کمی بھوک۔ کمزوری مثانہ۔ دائمی قبض۔ پرانا بخار یا کھانسی۔ پٹھوں اور جوڑوں کے درد جیسے منحوس امراض سے تکلیف ہے تو عرق نور استعمال کیلئے منگوا کر فائدہ اٹھائیں

عورتوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے

اس کا استعمال ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور درد کو دور کرکے بچہ دانی کو قابل تولید بناتا ہے۔ بانجھ پن اور اٹھرا کے لئے لاجواب دوا ہے۔ قیمت پوری خوراک معہ شافہ پانچ روپے (ہے) عرق نور صرف بیماروں کے لئے ہی نہیں بلکہ تندرستوں کو بھی آئندہ جملہ امراض سے محفوظ رکھنے کا علی الاعلان مدعی ہے

قیمت فی بکس ایک روپیہ دو آنہ (عہ) تین بکس کے لئے تین روپے چھ آنے (ہے)

المشتہر ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز قادیان دارالامان

نور الہیریڈ پچوں کی صحت کا محافظ

خضاب ... ہزاروں کا دلبر

کہ اس بے آب و گیاہ وادی میں اپنے ایک مخلص بندے کے ساتھ تعلق کا ثبوت بہم پہنچاتے ہوئے اُس کو آباد کیا۔ اور اس کو مرجع خلائق بنایا۔ اور اس مقام کو خدا کا گھر قرار دیدیا پھر بھی اس پر اس قدر موت طاری ہو گئی تھی۔ کہ وہ خدا کے رحم سے مایوس ہو کر تین سو ساٹھ بتوں کا سہارا ڈھونڈنے لگ گئے تھے۔ اس بادل کا برسنا تھا کہ تمام دنیا میں بادِ بہاری چلنے لگ گئی۔ خدا کے فرشتوں نے دنیا کو گھیر لیا۔ اور ہستی انسان کی وہ خدمت کی کہ اس پر سے تسلط ابلیسیت اُٹھ گیا۔ اور تمام دنیا میں سبزہ لہلہانے لگا۔ انسانی ہستی کا توام درست ہو گیا۔ اور انسانی خوش بختی کا سورج طلوع کرنے لگا ہر طرف امن و امان پھیل گیا۔ تمام روئے زمین سے روحانی موت اور بیماریوں کا غلبہ جاتا رہا۔ انسانی ہستی نے اپنے اندر نئی زندگی پائی۔ اور نئے قویٰ اس کو دئے گئے۔ اور اس نے اپنے رب کے حضور وہ سجدہ عبودیت کیا۔ جو اس سے پہلے اُس نے کبھی نہ کیا تھا۔ یہ دنیا کو زندہ کرنے والا کون تھا۔ یہ حاشر کون تھا۔ وہی عربی نبی وہی محمد وہی خاتم النبیین وہی افضل البشر وہی جس کی شان میں لولاک لما خلقت الافلاک آیا ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اے انسان اے اشرف المخلوقات اپنی انسانیت کو دیکھ کیا۔ اپنے رب کا شکر تیرے دل میں نہیں پیدا ہوتا۔ جس نے تجھ کو پیدا کیا۔ تجھے اشرف المخلوقات بنایا۔ پھر تیری عبودیت کو نوازنے اور اپنی توحید کی تکمیل کے لئے ایک ایسے وجود کو کھڑا کیا۔ جو رحمۃ للعالمین ثابت ہوا۔ پس تو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے سوا کس چیز کا دم بھرتا ہے۔

اے پیارے مولا ہمارا اسی ایمان پر خاتمہ کر۔ آمین

## احمدی حجاج اطلاع دیں

امسال حج پر جانے والے احمدی احباب اطلاع دیں۔ کہ وہ کب تک روانہ ہونگے۔ اور حجاز شریف جا کر کس کس معلم کے پاس ٹھیرینگے تا ایک دوسرے سے ملنے کا انتظام کر سکیں

ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ قادیان

## دارالانوار کمیٹی کا قرعہ ماہ نومبر ۱۹۳۶ء

ماہ نومبر ۱۹۳۶ء کا دارالانوار کمیٹی کا قرعہ شیخ رفیع الدین احمد صاحب دستو دھم کا نکلا ہے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ حصہ داران دارالانوار کمیٹی پر یہ امر بارہا واضح کیا جا چکا ہے۔ کہ بروئے قواعد قرعہ میں صرف انہی احباب کا نام پڑ سکتا ہے۔ جن کے نام بقایا نہ ہو۔ حتیٰ کہ ہر مہینہ کی ۲۱ تاریخ قبل دوپہر ان کی ماہوار قسط بھی دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہو چکی ہو۔ افسوس ہے۔ کہ اس مہینے میں بھی بعض احباب کا نام بقایا کی وجہ سے قرعہ میں نہیں پڑ سکا۔ اگرچہ بقایا داران کو خطوط کے ذریعہ بھی اطلاع دی جا چکی ہے۔ مگر ممکن ہے۔ کسی نہ کسی وجہ سے ان کو خط نہ ملا ہو۔ اِس لئے اخبار میں بھی احباب سے التماس کی جاتی ہے۔ کہ ہر ماہ کی ۲۱ تاریخ قبل دوپہر اپنی قسط دفتر محاسب میں جمع کرا دیا کریں۔ تا نام قرعہ میں پڑ سکے

سیکرٹری دارالانوار کمیٹی۔ قادیان

**معذرت:**۔ جن احباب نے یوم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسہ کے مقررہ عنوانات پر مضامین نہیں لکھے تھے۔ ان کے مضامین خاتم النبیین نمبر میں شائع نہیں کئے جا سکے۔ انشاء اللہ ہفتہ وار نمبر میں شائع کر دئے جائیں گے


ایک روپیہ (عہ) میں ایک ہزار اشتہار چھپواؤ

کل خرچ معہ قیمت کاغذ

| سائز | ایک ہزار (روپیہ آنہ) | دو ہزار (روپیہ آنہ) | چار ہزار (روپیہ آنہ) |
| --- | --- | --- | --- |
| ۴½ × ۵½ | ۱ — ۰ | ۲ — ۰ | ۳ — ۸ |
| ۶½ × ۹ | ۲ — ۰ | ۲ — ۸ | ۵ — ۰ |
| ۹ × ۱۱ | ۳ — ۸ | ۵ — ۰ | ۸ — ۰ |

ہر قسم کے نمونے اور نرخ بالکل مفت

کمرشیل سنڈیکیٹ نمبر ۶۰ اندرون لوہاری دروازہ۔ لاہور



دسمبر ۱۹۳۶ء تک رعایت

عرق فولاد

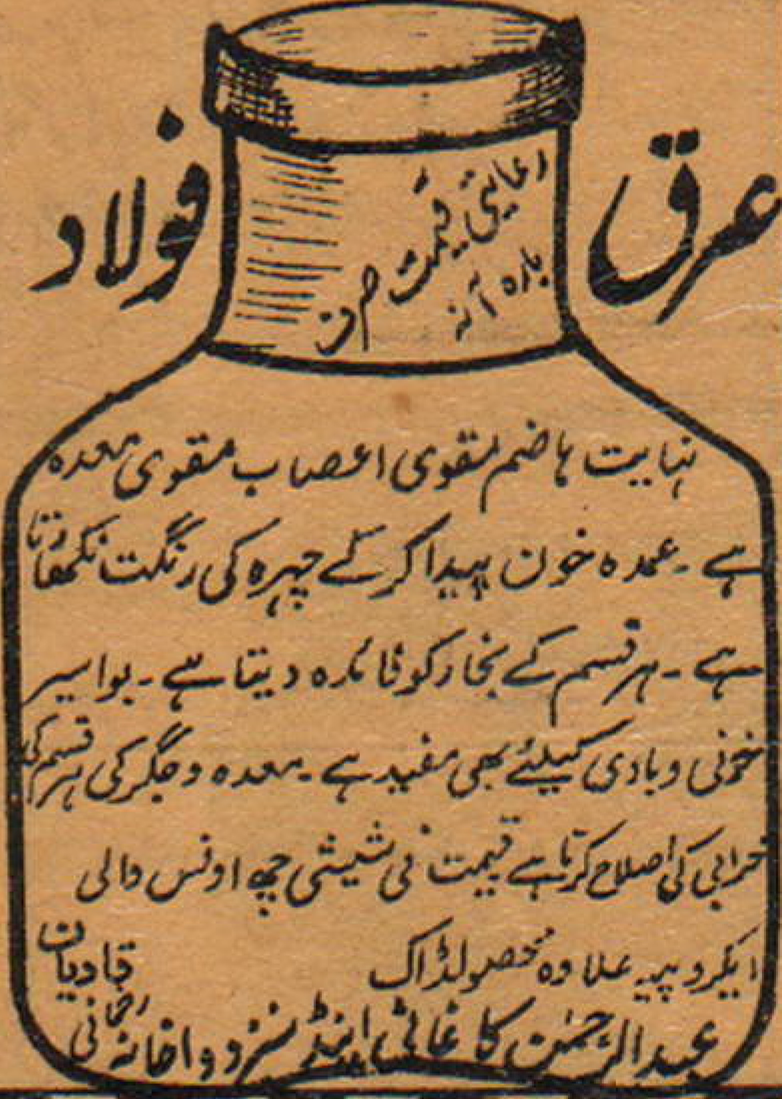




## میری پیاری بہنو!

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں۔ میں محسوس کرتی ہوں۔ کہ اس دور میں نوّے فیصدی میری بہنیں ایسی ہیں جو اکثر پوشیدہ امراض میں مبتلا ہیں۔ اور اکثر اولاد جیسی نعمت سے محروم ہیں۔ میں آپ کو صحیح مشورہ دیتی ہوں۔ کہ عورتیں جس طرح صحیح طور پر عورتوں کی امراض کو سمجھ کر علاج کر سکتی ہیں۔ مرد ایسا نہیں کر سکتے اس لئے آپ فضول دواؤں پر روپیہ برباد نہ کریں۔ میرے پاس میری خاندانی مجرب دوا ہے جو پشتوں سے ہمارے خاندان میں امراض مستورات میں استعمال کی جا رہی ہے۔ اگر آپ کو مرض سیلان الرحم یعنی سفید پانی خارج ہوتا ہے۔ ماہواری کھل کر نہیں آتے۔ درد سے آتے ہیں۔ ماہواری بیقاعدہ ہیں قبض رہتی ہے۔ کبھی سر درد کبھی کمر درد ہوتا رہتا ہے۔ طبیعت سُست رہتی ہے۔ کام کاج کرنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ پیٹ میں اپھارہ رہتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ تو میں آپ کو یقین دلاتی ہوں۔ کہ میری مجرب دوا سے خدا کے فضل کے ساتھ آپ ان امراض سے شفا حاصل کر سکتی ہیں۔ اگر آپ کے اولاد نہیں ہوئی۔ تو یقیناً اس دوا کے طفیل خدا آپ کو اولاد جیسی نعمت سے مالامال کرے گا۔ میری یہ دوا اس وقت تمام ہندوستان میں فروخت ہو رہی ہے۔ اس دوا کا نام **راحت** ہے۔

قیمت خوراک مکمل ایک ماہ صرف دو روپے (عہ) مقرر ہے۔ محصولڈاک ۶/

آپ کی ہمدرد بہن:۔ ایچ نجم النساء بیگم شاہدرہ۔ لاہور



فون نمبر ۳۵۰۹

قدرتی طریقہ علاج کی

## جام تندرستی

جلد آرڈر دیں

بہترین لاثانی کتاب ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا

مصنفہ ڈاکٹر دولت رام صاحب شرما ماہر معالج قدرتی طریقہ علاج کے دیرینہ تجربات و امریکہ جرمنی کے وسیع معلومات کا نچوڑ ہے۔ قیمت مجلد ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک۔ ہمارے ہسپتال میں بغیر دوائی اور اپریشن کے ہر قسم کے دیرینہ و پوشیدہ اور امراض مخصوصہ کا علاج کیا جاتا ہے۔

دی نیچر کیور کلینک ۱۴ نسبت روڈ۔ لاہور



مردانہ قوت کی زبردست اکسیر

## امرت بوٹی

پرانے جریان۔ کثرت احتلام۔ سرعت کے لئے زبردست اکسیر ہے۔ رگ رگ میں خون کی لہر دوڑا دیتی ہے۔ خوراک ۲۱ روز عہ

زنانہ امراض کا بہترین علاج

## امرت بوٹی

کمزور عورتیں طاقتور ہو جاتی ہیں۔ خوش رنگ چست و چالاک ہو جاتی ہیں۔ امراض رحم میں بہت مفید ہے۔ خوراک ۲۱ روز عہ

فقیر احمد خاں احمدی حکیم حاذق جالندھر چھاؤنی


Digitized by Khilafat Library

# پھر ایک سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیے

## ۲۷ نومبر سے ۱۰ دسمبر تک یہ رعایت دی جائیگی

### حبوب عنبری (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں عنبر۔ مشک۔ موتی۔ زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آ جاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔

حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے۔

### حب اٹھرا (رجسٹرڈ)، اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

محافظ جنین

جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ یا حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ تشنج۔ بخار۔ نمونیہ سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسیاں چھالے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا رہ کر داعی اجل ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں والدین پر جو صدمہ گزرتا ہے۔ خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔ آمین۔ اس بیماری کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ ام نور الدین رضہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر کی مجرب حب اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کے لئے تیار کر کے اس کا فیض عام کیا ہوا ہے۔ جو ۱۹۱۰ء سے آج تک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرا جمایا ہوا ہے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھیں۔ اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کراویں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست۔ مضبوط اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اور والدین کے لئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر للعہ روپے نصف منگوانے پر سمہ۔ اس سے کم عہ فی تولہ علاوہ محصول ڈاک۔

### حب نظامی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں موتی۔ مشک۔ زعفران۔ کشتہ۔ یشب۔ عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کے بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں طاقت ثانی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ۔ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مایوسوں کیلئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے رعایتی چار روپے۔

### نعمت الہٰی۔ لڑکے پیدا ہونے کی

یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین نعمت کا ہر ایک انسان خواہش مند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ بیچارے غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہذا جن دوستوں کو نرینہ اولاد کی ضرورت ہو وہ ارسطوئے زمان استادی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضہ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپیہ رعایتی چار روپیہ علاوہ محصول دواخانہ معین الصحت سے ملتی ہے۔

### قبض کشا گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض ہی ناک میں دم کر دیتی ہے اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ و امن میں رکھے۔ آمین دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب۔ ضعف بصر و صند۔ نگر سے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر کی کمزوری ہوتے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ انکے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو ایک اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے قیمت یک صد گولی عہ رعایتی عمر

### مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے منہ سے بدبو آتی ہے دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں یا کسی وجہ سے معدہ خراب ہے ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایت دور ہو جاتی ہے اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲؍ رعایتی ۸؍

### تریاق گردہ

درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الامان جس کو ہوتا ہے وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بیحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اسکی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے اسکے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو خواہ مثانہ میں خواہ جگر میں ہو ریت کو باریک کر کے بذریعہ پیشاب خارج کر دیتا ہے۔ جب وہ کنکر گھس کر باریک ہو جاتا ہے اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اسکے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس دو روپیہ رعایتی عہ

### حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ ناف کا درد۔ کمر درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ امراض دور ہو جاتے ہیں اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک عہ رعایتی ۸؍

خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نور الدین اعظم رضہ دواخانہ معین الصحت۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library

## درخواست دُعا

میرے ایک دوست دو نہائت اہم وجوہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور جماعت احمدیہ کے تمام افراد کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو ہر دو امور میں کامیاب فرما کر مخلصی بخشے ؛

(خاکسار۔ بشیر احمد خان جائنٹ پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز)

Digitized by Khilafat Library

## معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان۔ بوڑھے سب کھا سکتے ہیں اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اگر شنہ بے کار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں بھی خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے۔ یہ نہائت مقوی باہ بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے۔

نوٹ۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگائیے۔ ہر مرض کی مجرب دوا منگائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

**ملنے کا پتہ:۔ مولوی الحکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

## حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے عہدِ مبارک کا

### قائم شدہ مطبع ضیاء الاسلام

اس مطبع میں جسے سب سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی بہت سی کتب چھاپنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اور جس میں سلسلہ کا روزنامہ آرگن "الفضل" چھپتا ہے۔ نہائت عمدہ چھپائی کا انتظام کیا گیا ہے۔ اللہ بخش سٹیم پریس کے مالکان کو بھی اس پریس میں کام کرنے کی سعادت حاصل رہی ہے۔ اور اسپر انکو بھی فخر حاصل ہے۔ احمدی احباب اشتہار ٹریکٹ وغیرہ چھپوا کر فائدہ اٹھائیں

**مینجر مطبع ضیاء الاسلام قادیان**

## خوشخبری

جو احباب قادیان میں جائداد زمین یا مکان اخرید و فروخت نئی عمارات کی تعمیر کے متعلق مشورہ۔ نقشے و اندازے بنوانا۔ نگرانی کا بندوبست وغیرہ وغیرہ کرانا چاہیں۔ وہ ہم سے خط و کتابت کریں۔ انشاء اللہ کام نہائت تسلی بخش کیا جائے گا ؛

**ملک محمد طفیل اینڈ سنز انجینئرس محلہ دار البرکات ریلوے روڈ قادیان**

## نورِ نظر

### فرزندِ نرینہ

فرزندِ نرینہ کے لئے ہم نے ایک کیمیائی نسخہ حاصل کیا ہے جو حضرت حاجی حکیم الامت طبیب شاہی مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خاص معزز و محترم دوست عالیجناب نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کو تحریر کیا تھا جو کہ جب بھی استعمال کیا گیا بے خطا ثابت ہوا ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ حضرت حکیم صاحب کو اس نسخہ پر پورا یقین تھا۔ کیونکہ حضور نے اس نسخہ کے استعمال کیلئے بہت زور دیا ہے۔ چنانچہ حضور کی دستخطی تحریر کا ضروری حصہ بغرض افادہ عام شائع کیا جاتا ہے

[illegible]

**اس جگہ نسخہ لکھا ہوا ہے!**

[illegible]

میں تصدیق کرتا ہوں کہ نسخہ نورِ نظر حضرت خلیفۃ المسیح اول نے خود میرے گھر میں دیا تھا میرا تجربہ شدہ اور بعض اور لوگوں کو بھی دیا مجرب ثابت ہوا۔ خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ

یہ اعجازی نسخہ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون و مقوی دل و دماغ اور مرض اٹھرا (حمل گر جانا یا بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا) کیلئے بھی اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اسلئے ہم نے ان بیوی لوگوں کیلئے جو اولاد نرینہ کو ترستے یا مرض اٹھرا وغیرہ میں مبتلا ہیں اس نسخہ کے بیش قیمت و خاص اجزاء کو بڑی کوشش سے مہیا کیا ہے۔ اسکی قیمت سر دست صرف دس روپیہ رکھی گئی ہے تاکہ خاص و عام فائدہ حاصل کر سکیں

(محصول ڈاک علاوہ ہوگا)

**شیخ احسان علی فیض عام میڈیکل ہال قادیان (پنجاب)**

## مشینری اور زراعتی آلات

نیشکر پیلنے کے لئے بیلنے چارہ کترنے کی مشینیں۔ آہنی رہٹ انگریزی ہل۔ آٹا پیسنے کی بیل چکیاں۔ فلور ملز۔ چاولوں کی مشینیں سیویاں بادام روغن قیمہ اور پھلوں سے رس نکالنے کی مشینیں وغیرہ خریدنے سے پیشتر ہماری باتصویر

**فہرست مفت**

طلب فرمائیے ؛

**ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجینئرز احمدیہ بلڈنگ بٹالہ پنجاب**

## تپدق کا علاج

دق کی بیماری پھیپھڑے کی ہو یا آنتوں کی اس کے لئے کندن کا طریقہ علاج شرطیہ طور پر دوسرے تمام علاجوں سے زیادہ مفید اور زیادہ کارآمد ثابت ہوا ہے۔ اس تیر بہدف طریقہ علاج کی پوری تفصیل معلوم کرنے کے لئے نیچے کے پتہ سے رسالہ تپدق کا علاج مفت منگا کر پڑھیں۔ اور بیکار کا قیمتی وقت ضائع کرنے کی بجائے اس بیماری کے لئے دنیا کے سب سے بہتر علاج سے فائدہ اٹھائیں ؛

**کندن کیمیکل ورکس نئی دہلی**

# قیمت میں خاص رعایت آج کی تاریخ سے دسمبر ۱۹۳۶ء تک

## محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

| | |
|---|---|
| اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو<br>پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو | اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو<br>دشمن کا بھی جہاں میں گھر بے چراغ ہو |

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو عوام اٹھرا اور اطبا اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس مرض کے لئے حضرت مولانا مولوی حکیم نور الدین صاحب رضؓ شاہی طبیب کی مقبول و مشہور محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ آپ کی یہ گولیاں ان کے لئے بہت ہی مقبول مجرب اور مشہور ہیں۔ جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ وہ آج ہی ہماری

### محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

منگا کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔ کئی خالی گھر آج خدا کے فضل سے بچوں سے بھرے پڑے ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ توانا۔ تندرست اور اٹھرا کے تمام اثرات سے بچا ہوا پیدا ہو کر والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے۔

اصل قیمت فی تولہ سوا روپیہ رعایتی صرف ایک روپیہ۔ شروع حمل سے آخیر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں یکمشت منگوانے پر اصل قیمت گیارہ روپے رعایتی صرف نو روپے علاوہ محصول ڈاک

## سرمہ نور افزا رجسٹرڈ

یہ بے نظیر سرمہ قیمتی اجزا سے مرکب ہے۔ بینائی کو قائم اور آنکھوں کو مختلف عوارض سے محفوظ رکھنے میں یہ سرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ آنکھوں کے جملہ امراض دھند۔ غبار جالا۔ ککرے۔ پھولا۔ خارش چشم۔ آنکھوں سے پانی آنا۔ لیس اور رطوبت کا نکلنا پرانی سرخی۔ ابتدائی موتیا بند وغیرہ۔ غرض کل امراض کا واحد علاج ہے۔ جو لوگ کثرت مطالعہ اور باریک بینی سے قوت بینائی کمزور کر بیٹھے ہوں۔ یا عینک کے عادی ہو کر قدرتی طاقت کو بیکار کر دیا ہو۔ انہیں اس سرمہ کا استعمال ضرور کرنا چاہیئے یہ سرمہ جملہ شکایات چشم کو دور کرکے آئندہ آنے والے عوارض سے آنکھ کو محفوظ رکھتا ہے۔ جن کی نظر روز بروز کمزور ہوتی ہو۔ وہ اس سرمہ کے استعمال سے زائل شدہ طاقت کو بحال کر لیں۔ اس بے نظیر سرمہ کے استعمال کیجئے بعد انشاء اللہ آپ کو پھر کسی اور سرمہ کی تلاش نہ رہے گی۔

اصل قیمت فی تولہ دو روپیہ عہ۔ رعایتی ڈیڑھ روپیہ عہ علاوہ محصول ڈاک

## حب راحت

### عورتوں کی بیماری

یہ بات درست ہے کہ جب تک ایام ماہواری بے قاعدہ ہوں اولاد کا ہونا مشکل ہے۔ ہزاروں مستورات آئے دن اسی مشکل میں رہتی ہیں کہ حیض کے دنوں میں بے قاعدگی ایام سے کم یا زیادہ دنوں میں حیض آتا ہے۔ اور وہ بھی تھوڑا یا زیادہ آتا ہے۔ جی متلانا تمام بدن میں تکلیف ہونا۔ سر چکرانا۔ تھوڑے سے بھنسی۔ خرابی خون۔ حمل کا نہ ٹھہرنا۔ ان تکالیف سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ حب راحت استعمال کریں۔ انشاء اللہ ایام ماہواری کی تکلیف سے نجات ہوگی اصل قیمت ساڑھے تین روپے عہ رعایتی دو روپے آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک

## حب رحمانی رجسٹرڈ

### طاقت کی بے نظیر گولیاں

یہ گولیاں عجائبات طب سے ہیں۔ اور اپنے اندر بے انداز برقی اثر رکھتی ہیں۔ طالبان صحت و تندرستی کے لئے ان کا استعمال از حد ضروری اور لابدی ہے "حب رحمانی کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ فولاد۔ موتی زعفران جدوار اور مشک سے مرکب ہے۔ قوت کیسی ہی کمزور پڑ گئی ہو۔ پٹھے اپنے کام سے جواب دے چکے ہوں اور آرام و راحت کا مقابلہ تلخ زندگی سے ہو۔ ایسی حالت میں انشاء اللہ صرف حب رحمانی ہی ساتھ دے گی۔ حرارت غریزی کمزور ہو کر تمام بدن پر پژمردگی چھائی ہوئی ہو اور کمزوری دل نے نیم جاں بنا دیا ہو۔ تو ایسی حالت میں بالخصوص حب رحمانی ہی مفید ہوگی۔ غرض تمام جسم اور خصوصاً اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر از سر نو تازگی پیدا کرے گی۔ ان گولیوں کے فوائد عجیبہ اور اثرات غریبہ تحریر میں نہیں آسکتے۔ صرف استعمال ہی پر کہ یہ بے نظیر اور نایاب تحفہ جسمانی زندگی کے لئے آب حیات سے بڑھ کر زندگی بخش ہے۔ قیمت اصل حب رحمانی ایک ڈبیہ چھ روپے رعایتی ۵ روپے علاوہ محصول ڈاک

## خدا کی نعمت

### نرینہ اولاد

جن دوستوں کو نرینہ اولاد کی خواہش ہو۔ یہ دوائی خدا کی نعمت ہمارے دواخانہ سے منگوا کر استعمال کریں۔ خدا کے فضل سے اولاد نرینہ ہوگی یہ عجیب علاج ہے جس کو مالک دواخانہ رحمانی نے حضرت مولانا حکیم نور الدین اعظم رضؓ طبیب شاہی کے خاص مجرب و آزمودہ اور عطا کردہ نسخہ سے تیار کیا۔ جو گذشتہ ۲۵ برس سے ہمارے دواخانہ سے لوگوں کے زیر استعمال ہے۔ ہر ایک شخص نے اس دوا سے فائدہ اٹھا کر اور بامراد ہو کر بخوشی خود بخود سندات روانہ کیں۔ اصل قیمت مکمل خوراک علاوہ محصول ڈاک صرف چھ روپے ۸ آنے رعایتی صرف ساڑھے پانچ روپے

## نوٹ

یہ رعایت صرف آج کی تاریخ سے جلسہ سالانہ یعنی دسمبر ۱۹۳۶ء کے آخر تک ہے۔ عام فائدہ رسانی کے خیال سے ہم نے قیمتیں بھی کم مقرر کی ہیں

## سفوف رحمانی

### معدہ کیلئے اکسیر ہے

ان تمام امراض کو جو بدہضمی سے پیدا ہوتی ہیں۔ ان کے دفعیہ کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ معدہ جگر طحال میں رطوبت غلیظ پیدا ہوتے رہتے ہیں سب کو دور کرکے اعضا کو قوی اور تیز کرتا ہے۔ قراقر۔ باد گولہ۔ درد شکم۔ پیچش۔ سنگرہنی قولنج۔ درد طحال۔ ہیضہ۔ درد سر۔ کھٹے ڈکاروں کا آنا۔ سینہ جلنا۔ معدہ کا ورم۔ منہ سے بدمزہ پانی بہتے رہنا۔ نفخ۔ کافی بھوک نہ لگنا۔ وغیرہ وغیرہ کے لئے نہایت عجیب چیز ہے۔ اسی کے حلق سے اترتے ہی جان میں جان آجاتی ہے۔ یہ معدہ جگر طحال امعاء غرض آلات غذائیہ کو نہایت تقویت بخشتا ہے۔ دست یا قے یا بدہضمی کے باعث پیٹ میں گھبراہٹ بے چینی قلق وغیرہ فوراً رفع کرکے تسکین بخشتا ہے۔

قیمت ـــــــ دو اونس کی شیشی بارہ آنے رعایتی صرف آٹھ آنے

Digitized by Khilafat Library

## عبد الرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب

## قابلِ توجہ عہدہ دارانِ جماعتہائے احمدیہ

آپ کے پاس کچھ فارم تحریک اضافہ حصہ آمد و ادائیگی حصہ وصیت بمراد تقسیم موصیان حصہ جائیداد بھیجے گئے ہیں۔ براہ مہربانی فوراً موصی مرد اور عورتوں میں تقسیم کر کے حصہ جائیداد زندگی میں وصول کرنے کا انتظام فرمائیں۔ در مساجد میں بھی مطبوعہ فارم تحریک پڑھ کر اس آواز کو ہر ایک موصی تک پہنچا کر مشکور فرمائیں ؂

(سیکرٹری مقبرہ بہشتی قادیان)

## مفید عام گھڑیاں

تین عدد پر فی گھڑی ہم چھوٹ

علاوہ محصولڈاک وغیرہ

### نوٹ کر لیں تاکہ آرڈر میں آسانی ہو

**ٹائم پیس** ۳؎ یہ وہی ریلپر الارم ہے۔ جو چار روپے تک بک چکا ہے۔ اب ریڈیم کا چار روپے ہے۔

**ٹائم پیس** ۳؎ یہ ریلپر الارم بالکل بگ بین کا ہمشکل ہے۔ اس کی اصل قیمت اب بھی ۱۲؎ ہے۔

**جیبی گھڑی** ۱۲؎ یہ معمولی گھڑی نہیں ہے۔ اصلی لیور مشین، جوئن کی مضبوط قسم ہے۔

**جیبی گھڑی** ۵؎ یہ گھڑی موٹے گلاس کی ہمہ سکنڈ لیور مشین عمدہ جوئنوں سے مرصع قابل قدر چیز ہے۔

**کلائی کی گھڑی** ۱۱؎ یہ گھڑی بھی اوپر والی گھڑی کی ہم صفت ہر لحاظ سے اچھی ہے۔ رولڈ گولڈ ۱۵؎

**کم قیمت و کار آمد جیبی** ۲؎ ریلوے ۳؎ جرمنی ریڈیم ۲؎ کلائی کی ۶؎ ریڈیم ۸؎ بڑھیا ۱۰؎ سنہری فینسی ۵؎ روپے۔ بڑھیا فینسی ۶؎

**ضروری نوٹ:۔** عازمانِ جلسہ بھی ضرورت کا اظہار فرما کر اپنی امانت قادیان میں حکیم نظام جان صاحب یا میاں محمد یامین صاحب کتب فروش کی دوکان پر لے سکتے ہیں۔

**حافظ سخاوت علی پروپرائٹر احمدیہ واچ ایجنسی شاہجہانپور یوپی**

آپ کیا چاہتے ہیں؟

## آپ کی روح اور جسم کیلئے چار بیش بہا تحفے

۱۔ اگر آپ گھر بیٹھے سلسلہ کے چار نامی گرامی علماء جناب سید ولی اللہ شاہ صاحب ناظر تعلیم و تربیت جناب مولنا مولوی غلام احمد صاحب مجاہد مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ حضرت مولنا مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان کی شاگردی میں قرآن کریم کا ترجمہ (بطرز اسباق) سیکھنا اور حدیث شریف کا ترجمہ معہ تشریح۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتابوں اور فارسی کا سلیس اردو ترجمہ پڑھنا چاہتے ہیں تو ماہوار رسالہ تعلیم الدین کے خریدار بن جائیے جس میں ہر سال ساڑھے پانچ سو صفحے کا علمی [illegible] مفت سالانہ چندہ صرف ۲؎

۲۔ اگر آپ آٹھ آنہ کی حقیر رقم میں ایک سو مسلمانوں کو نماز کا ترجمہ سکھلانے کا ثواب حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو نماز کے آٹھ اسباق" نامی ٹریکٹ خرید کر مفت تقسیم کیجئے۔ سو ٹریکٹوں کی ضخامت آٹھ سو صفحات اور ایک ہزار ٹریکٹ کی ضخامت آٹھ ہزار صفحات اور قیمت پیشگی پانچ روپے ہزار ہوگی۔

۳۔ اگر آپ اپنے جسم سے قبض وغیرہ سے پیدا شدہ فاسد مادہ دور کرنا چاہتے ہیں اور بدن کو پچاس فیصدی بیماریوں سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ تو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی پچاس سالہ مجرب دوا "حب مسکین نواز" استعمال فرمائیے۔ پچاس بیماریوں پر اس دوا کی ترکیب استعمال معہ ہدایات پرہیز و غذا وغیرہ تین پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگوائیں۔ پچاس گولیوں کی شیشی قیمت صرف بارہ آنہ۔ سو گولیوں کی شیشی قیمت سوا روپیہ (۱؎)

۴۔ اگر اپنے جسم کی ضائع شدہ طاقتوں کو دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ملک کا عام کی خالص مست سلاجیت [illegible] استعمال کیجئے۔ پندرہ بیماریوں پر اس حیرت انگیز دوا کی ترکیب استعمال معہ نسخہ سرمہ ممیرا مفت ایک تولہ [illegible] سلاجیت کی ڈبیہ کی قیمت جو ایک مہینہ کیلئے کافی ہوگی۔ صرف آٹھ آنہ پچاس گولی حب مسکین نواز اور ایک تولہ مست سلاجیت کی ڈبیہ ہر دو کی قیمت [illegible]

**[illegible] حکیم محمد عبد اللطیف گجراتی منیجر رسالہ تعلیم الدین و دواخانہ شاہی مجربات احمدیہ بازار (قادیان)**

## مفتی محمد صادق صاحب کی رائے

حکیم عبدالرحمن کاغانی صاحب حضرت خلیفۃ المسیح اول مولوی حکیم نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں سے تھے۔ اور ان کے کارخانہ میں حضرت ممدوح کے تجارب کے نسخے بڑی صفائی سے خالص اور عمدہ تیار ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ ان کی وفات کے بعد ان کے بیٹے عبدالقدیر کاغانی اور مرحوم کے بعض دیگر شاگردوں نے کارخانہ کے کام کو بڑی عمدگی سے جاری رکھا ہے۔ اور تمام ادویات خالص اور عمدہ تلاش کر کے سب نسخے بڑی محنت اور درستگی سے تیار کئے جاتے ہیں۔ اور کاغانی صاحب مرحوم کا کام بدستور جاری ہے۔ ان کے قدیمی خریداروں کو چاہیئے۔ کہ کارخانہ کی بدستور سرپرستی کرتے رہیں۔ اور نئے خریدار بھی بنائیں۔ میں نے خود بھی اس کارخانہ کی بعض ادویہ کو تجربہ کیا ہے۔ اور مفید پایا ہے۔

(مفتی) محمد صادق عفی عنہ۔ قادیان

۲۶ جولائی ۱۹۳۶ء

**عبدالرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان**

## موتی سرمہ کی دھوم!

آج دُنیا اس بات کو مان چکی ہے کہ موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ ضعف بصر، ککرے، جلن، پھولا، جالا، خارش چشم، پانی بہنا، دھند، غبار، پڑبال، ناخونہ، گوہانجنی، رتوند، ابتدائی موتیابند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں، وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے، محصولڈاک علاوہ۔

### حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم اے سلمہ اللہ تعالیٰ ناظر تعلیم و تربیت

تحریر فرماتے ہیں کہ "میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے موتی سرمہ کو استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا، گزشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہوگئی تھی، کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا، اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی، ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا سرمہ استعمال کیا، مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا"

## اکسیر البدن کا معجزانہ اثر

بلاشبہ دل میں نئی امنگ، اعضاء میں نئی ترنگ، دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا، کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانا اس اکسیر پر ختم ہے، نیز یہ اکسیر ملیریا بخار کو روکنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کیلئے اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے (ے عہ) محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ **منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب**

Digitized by Khilafat Library

**لاہور ۲۵ نومبر۔** معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے مبینہ سرخ قاتلوں کی سوسائٹی کے ایک ممبر کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار شدہ نوجوان ہندو ہے اس کی گرفتاری کے حالات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ گذشتہ رات فیروز پور روڈ پر ایک بیرسٹر کی کوٹھی کے قریب جہاں دو موٹر کاریں کھڑی تھیں۔ ڈسٹرکٹ پولیس لائن کا ایک کنسٹیبل پہرہ دے رہا تھا اور یہ ہندو نوجوان مشتبہ حالات میں موٹر کاروں کے قریب پھر رہا تھا کنسٹیبل نے اسے پکڑ لیا۔ تلاشی سے اس کے قبضہ میں چھ انقلابی اشتہار ملے۔ علاوہ ازیں پٹرول کی ایک بوتل۔ ایک لمبا چاقو اور دیا سلائی کی ڈبی بھی اس کے قبضہ سے برآمد ہوئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پولیس نے انہی واقعات کے سلسلہ میں سناتن دھرم کالج کے ایک طالب علم کو حراست میں لے لیا ہے۔ آج اول الذکر نوجوان کو پولیس نے ایک مجسٹریٹ کی عدالت میں ریمانڈ کے لئے پیش کیا۔ عدالت نے ۱۴ یوم کے لئے ملزم کا ریمانڈ منظور کر کے اسے پولیس کے حوالے کر دیا پولیس اس سلسلہ میں تحقیقات کر رہی ہے

**لاہور ۲۵ نومبر۔** پنجاب کے قانون انتقال اراضی ۱۹۳۶ء کو جسے پنجاب لیجسلیٹو کونسل نے اپنے آخری اجلاس میں منظور کیا تھا۔ وائسرائے ہند اور گورنر پنجاب نے منظور کر لیا ہے

**لکھنؤ ۲۵ نومبر۔** سر وزیر حسن کے فرزند مسٹر سجاد ظہیر کے خلاف باغیانہ تقریر کرنے کے الزام میں مقدمہ کی سماعت کے لئے آج کی تاریخ مقرر ہوئی تھی۔ مگر ملزم کے والد سر وزیر حسن نے ایک اقرار نامہ داخل کیا۔ جس میں ذمہ لیا۔ کہ مسٹر سجاد آئندہ کوئی ایسی تقریر نہ کرے گا۔ اور نہ کوئی ایسا مضمون شائع کرے گا۔ جس سے ملک میں از روئے قانون گورنمنٹ کے خلاف نفرت اور حقارت پیدا ہو۔ اس اقرار نامہ کے پیش نظر حکومت نے مقدمہ واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے

**جالندھر ۲۵ نومبر۔** ایڈیشنل

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جالندھر کی عدالت میں گواہ صفائی کے طور پر شہادت دیتے ہوئے یونائیٹڈ پریس کے ایڈیٹر مسٹر دت نے ایک خبر کے نامہ نگار کا نام بتانے سے انکار کر دیا تھا۔ آج اس سلسلہ میں مزید جواب دہی کے لئے انہیں طلب کیا گیا۔ انہوں نے عدالت کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ایڈیٹروں کا دستور ہے کہ وہ خبر بھیجنے والے نامہ نگار کا نام ظاہر نہیں کرتے میں اس خبر کی اشاعت کی ذمہ داری اپنے آپ پر لیتا ہوں۔ اس لئے عدالت مجھ سے نامہ نگار کا نام دریافت نہ کرے عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھا۔

**لنڈن ۲۵ نومبر۔** لارڈ لوتھین نے ایک تقریب میں بین الاقوامی صورت حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ مجھے کامل یقین ہے کہ آئندہ تین برس کے عرصہ کے اندر جنگ چھڑ جائے گی ہمیں توقع تھی۔ کہ مجلس اقوام کے باعث دنیا میں امن قائم رہے گا۔ لیکن اس کے موجودہ آئین کے پیش نظر اس کے معاہدات کی تعمیل کا واحد ذریعہ طاقت کا استعمال اور جنگ ہے۔

**نئی دہلی ۲۵ نومبر۔** ہندوستان کی ریڈ کراس سوسائٹی نے ہسپانیہ میں اس وقت تک گیارہ ہزار ۸۱۵ روپے صرف کئے ہیں۔

**لنڈن ۲۵ نومبر۔** لارڈ نفیلڈ نے آکسفورڈ یونیورسٹی کے میڈیکل سکول کو بڑھانے کے لئے ایک گراں قدر رقم بطور عطیہ دی۔ لیکن جب انہیں معلوم ہوا۔ کہ یہ رقم جملہ ضروریات کے لئے کافی نہیں۔ تو انہوں نے مزید سات لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ دینے کا اعلان کر دیا۔ اب ان کا عطیہ ۲۰ لاکھ پونڈ ہو گیا ہے

**قاہرہ (بذریعہ ڈاک)** امیر عبداللہ فرمانروائے شرق اردن کے بیت المقدس پہنچتے ہی ذمہ دار حلقوں میں افواہ مشہور ہو گئی ہے۔ کہ شرق اردن اور فلسطین کے نظم و نسق میں ایک تبدیلی رونما ہونے والی ہے۔ جس کی بنا پر دونوں حکومتوں کو ملا کر امیر عبداللہ کے زیر اہتمام کر دیا جائے گا۔

**امرت سر ۲۵ نومبر۔** گندم ماگھ ۲ روپے ۱۳ آنے ۷ پائی۔ گندم چیت ۲ روپے ۱۳ آنے ۸ پائی۔ گندم ہاڑ ۲ روپے ۱۴ آنے ۵ پائی۔ نخود ہاڑ ۲ روپے ۳ آنے ۴ پائی۔ سونا ۳۴ روپے چاندی ۵۲ روپے ۴ آنے ہے۔

**لزبن ۲۵ نومبر۔** پرتگال کے ایک اخبار کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ جنرل فرانکو نے بیان کیا ہے کہ باغی فوج فی الحال میڈرڈ پر فیصلہ کن حملہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ باغی فوج کا ارادہ ہے کہ پہلے ایسکوریل پر قبضہ کیا جائے اور اس کے بعد دارالسلطنت کو چاروں طرف سے گھیر لیا جائے۔

**لاہور ۲۵ نومبر۔** چند ماہ سے پنجاب اور سندھ میں نام نہاد پراویڈنٹ فنڈ اور انشورنس کمپنیوں کی اکثریت ہو گئی تھی۔ ان کمپنیوں کے ڈائرکٹر عوام کا ہزارہا روپیہ ہڑپ کر کے روپوش ہو گئے ہیں پولیس نے ڈائرکٹروں کی فہرست مہیا کر کے ان کی گرفتاریوں کے لئے جدوجہد شروع کر دی ہے۔ سندھ کی کمپنیوں کے بہت سے ڈائرکٹروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

**میڈرڈ ۲۵ نومبر** ملاگا سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ باغیوں کے ہوائی جہازوں نے ملاگا پر بمباری کی۔ خلیج میں برطانوی جنگی جہاز بھی لنگر انداز ہیں۔ ایک برطانوی کروزر کے پاس ایک باغی ہوائی جہاز کا بم گرا۔ مگر جہاز کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہونچا۔

**میڈرڈ ۲۵ نومبر** کل شام شہر کے وسط میں چند پھٹنے والے گولے گرے۔ ان سے بہت نقصان جان ہوا۔ نقصان رسیدہ عمارات میں فرانسیسی گرجا بھی ہے آجکل شہر میں روشنی بالکل نہیں ہوتی۔ شام کے وقت جو گولہ باری ہوتی ہے۔ اس سے باشندگان شہر میں خوف و ہراس پھیل جاتا ہے:

**ٹوکیو ۲۵ نومبر۔** دفتر خارجہ کے ایک رکن نے اعلان کیا ہے کہ آج جاپان اور ایک دارالسلطنت کے درمیان معاہدہ کی تصدیق کی جائے گی اس "ایک اور سلطنت" سے مراد یقیناً جرمنی ہے۔

**ماسکو ۲۵ نومبر۔** آج ایک غیر معمولی اجتماع میں حکومت روس نے نئے آئین کو اختیار کر لیا۔ اور اس طرح یونین کانگرس نے خود اپنی موت کے محضر نامہ پر دستخط کر دئے اور اپنے جملہ اختیارات پارلیمنٹ کے سپرد کر دئے۔ اس آئین پر گذشتہ چند ماہ سے کافی بحث و تمحیص ہو رہی تھی۔ مرکزی اگزیکٹو کمیٹی نے اس آئین میں ۴۱، ۴۳ ترمیمات کیں۔ اور آخر کار موجودہ آئین پر سب رضامند ہو گئے

**لاہور ۲۵ نومبر۔** ایک شخص مسمی جنگے خان کو مسجد شہید گنج میں تیسری دفعہ اذان دینے کے ارادہ پر گرفتار کیا گیا تھا۔ آج اس کے خلاف مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ عدالت نے ملزم کو ایک سال کے لئے ایک ہزار روپیہ ضمانت نیک چلنی داخل کرنے کا حکم دیا۔ ملزم نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کر دیا۔ اور ایک سال کے لئے جیل میں بھیج دیا گیا۔

**کلکتہ ۲۵ نومبر۔** آج بنگال کونسل میں نظر بندوں کی رہائی سے متعلق ریزولیوشن کثرت رائے سے نامنظور ہو گیا وزیر داخلہ نے سبھاش چندر بوس اور دوسرے تمام نظر بندوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ بوس کو نہ رہا کیا جائے گا۔ اور نہ کھلی عدالت میں ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائیگا

**لنڈن ۲۵ نومبر۔** دارالعوام نے متفقہ طور سے معاہدہ مصر و برطانیہ کی تصدیق کر دی۔

Digitized by Khilafat Library

Digitized by Khilafat Library

# مدینۃ المسیح

قادیان۔ ۲۶ نومبر۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ گو ابھی حرارت ہوتی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے کل سے بہتر ہے۔

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب کے درد نقرس میں اب کمی ہے۔

آج مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے قرآن کریم کے ابتدائی دس پاروں کا درس ختم کیا۔ اور کل سے مولانا غلام رسول صاحب راجیکی درس شروع کرینگے۔

ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل مبلغ جماعت احمدیہ کے ہاں خدا کے فضل سے لڑکا پیدا ہوا مبارک ہو۔

آج مویشیوں کی منڈی میں کل سے بہت زیادہ رونق رہی۔

# کیا آپ نے اپنا عہد پورا کر دیا؟

تحریک جدید ایک امتحان ہے۔ اگر آپ نے اس کے مالی امتحان میں شامل ہونے کا عہد حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے کیا ہوا ہے۔ تو آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ تحریک جدید کے امتحان میں پرچہ داخل کرنے کا آخری وقت یکم دسمبر ۱۹۳۶ء ہے۔ اگر آپ کا پرچہ ابھی تک مکمل نہیں ہوا۔ تو آپ زیادہ سے زیادہ یکم دسمبر ۱۹۳۶ء تک بقیہ رقم اپنے مقامی ڈاکخانہ میں ڈال کر مکمل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ نے اپنا عہد سو فیصدی پورا کر دیا ہے۔ تو آپ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ آپ کا نام حضور کی خدمت میں عہد پورا کرنے والوں میں دعا کے لئے پیش کر دیا گیا ہے۔ آپ کو مبارک ہو اور آپ آئندہ سال کی مالی قربانی کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ مگر تیسرے سال کا وعدہ حضور کی خدمت میں اس وقت پیش کریں۔ جب مطالبہ ہو۔ جب حضور کی طرف سے اعلان ہو۔ اس وقت آپ سابقون الاوّلون میں شامل ہونے کے لئے اپنا وعدہ پیش کر دیں۔ لیکن اگر دوسرے سال کا کچھ بقایا آپ کے ذمہ ہو۔ تو اس اعلان کو پڑھتے ہی ارسال فرما دیں۔

فانشل سکرٹری تحریک جدید

# مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

(رقم فرمودہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

۱۔ صدر انجمن احمدیہ اس وقت سخت مالی پریشانی میں سے گزر رہی ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ اپنے چندوں کی باقاعدہ ادائیگی کی طرف اور اگر بقائے ہوں۔ تو ان کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔

۲۔ اب تک تحریک جدید کا چندہ گزشتہ سال کی نسبت بہت کم وصول ہوا ہے۔ حالانکہ وعدہ زیادہ تھا۔ وعدہ کے لحاظ سے دس ہزار کی گزشتہ سال سے کمی ہے حالانکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ جن دوستوں نے اب تک چندہ ادا نہیں کیا۔ وہ توجہ کریں

۳۔ جو دوست خود ادا کر چکے ہیں یا اکثر حصہ ادا کر چکے ہیں۔ وہ جماعت کے دوسرے دوستوں کو اس طرف توجہ دلائیں۔ لوگ سینما اور کھیلوں کے لئے اپنے ضروری کام چھوڑ دیتے ہیں۔ کیا مومنین خدا تعالےٰ کے کام کے لئے اپنے اوقات کا ایک حصہ خرچ نہ کریں گے۔

۴۔ جن دوستوں کے دل میں اس کام کی خواہش ہو۔ اور انہیں ان بھائیوں کے نام نہ معلوم ہوں۔ جنہوں نے ابھی تک کل یا اکثر چندہ ادا کرنا ہے۔ اپنے علاقہ کی فہرست دفتر تحریک سے منگوا لیں۔

۵۔ اماموں کو چاہیئے۔ خطبات میں ان فرائض کی طرف جماعت کو توجہ دلاتے رہیں۔

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد

## مقدمہ ریتی چھلہ کی سماعت

بٹالہ ۲۶ نومبر ۱۹۳۶ء ریتی چھلہ کے متعلق احرار نے بعض پیشہ وروں سے جو مقدمہ دائر کرا رکھا ہے۔ آج کی تاریخ اس کی سماعت کے لئے مقرر تھی۔ جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ۔ جناب مرزا عبدالحق صاحب پلیڈر و جناب مولوی فضل دین صاحب پلیڈر موجود تھے۔ اور بعض گواہ بھی آئے ہوئے تھے لیکن آج کوئی کارروائی نہ ہوئی۔ اور مقدمہ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۶ء پر ملتوی کیا گیا۔

## پتہ مطلوب ہے

پنجابی کریم خانصاحب جو پندرہ سولہ سال پیشتر شیموگہ میں سوپ فیکٹری کھولے ہوئے تھے ان کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر ان کی نظر سے یہ سطور گزریں یا کوئی اور بھائی ان کا پتہ جانتے ہوں تو براہ مہربانی اطلاع دیں۔

M. Karim Khan
C/O Haji Ghani Aoosa. Sagar. (Mysore State)

## اخبار احمدیہ

### درخواستہائے دعا

بابو فتح محمد صاحب نشترما کراچی کی مقدمہ میں کامیابی۔ مولوی عبدالغفور صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی صحت کاملہ۔ مباہلہ ہیرو شرقی ضلع ڈیرہ غازیخان میں احمدیت کی کامیابی۔ محمد علی خانصاحب اشرف بیرم پور کے لڑکے امجد کے برسر روزگار ہونے۔ غلیل الدین احمد صاحب ککّی قادیان کے دوست عبدالمنان صاحب کی محکمہ آبکاری کے امتحان سب انسپکٹری میں کامیابی کے لئے۔ زبیدہ خاتون صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی صحت یابی کے لئے اور ظہیر احمد صاحب راولپنڈی کی اہلیہ صاحبہ کی صحت کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

### اعلان نکاح

۹ نومبر۔ چودھری مبارک احمد ولد چودھری حسین بخش صاحب بھٹی پٹواری مال ساکن بھاگو بھٹی ضلع سیالکوٹ کا نکاح سکینہ بیگم بنت چودھری غلام علی صاحب ساکن اورا ضلع سیالکوٹ کے ساتھ مولوی محمد یار صاحب عارف مبلغ نے بعوض مبلغ تین صد روپیہ مہر پڑھا احباب دعا کریں۔ کہ یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت ہو۔ (رحمٰن اکرم)

# نارتھ ویسٹرن ریلوے

## اشتہار برائے فروخت

اعلیٰ قسم کے تاش دو مختلف ڈیزائن اور رنگ کے چار آنے فی پیک کے حساب سے کلب والے یا تاجر جو ایک سو یا اس سے زیادہ پیک خریدیں۔ ان کو بیس فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library

ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور سے خط و کتابت کریں۔

بہترین علمی و تبلیغی تحفہ

# تحقیقِ جدید متعلقہ قبرِ مسیح

مصنفہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب

حضرت مفتی صاحب نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری کی قبر کے متعلق ایک نہایت ہی محققانہ کتاب "تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیح" لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے۔ اگر احباب جماعت اپنے اپنے ہاں کے سمجھدار سلیم الطبع اور علم دوست غیر احمدیوں کو یہ تحفہ دیں۔ تو انشاء اللہ تعالےٰ تبلیغ کے لئے نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہوگی اس میں حضرت مسیح ناصری اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا۔ اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں۔ پرانی دستاویزوں۔ پرانی روائیتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بھی بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جس نے کتاب کو اور بھی چار چاند لگا دیئے ہیں۔

۱۵ فوٹو کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اعلےٰ حجم ۱۸۰ صفحہ ہونے پر بھی قیمت قسم اول بلا جلد ۸؍ مجلد ۱۰؍ قسم دوم ۶؍ مجلد ۷؍۔ توقع ہے کہ ہر دوست اس نادر اور بہترین کتاب کے متعدد نسخے خرید کر اپنے ہاں کے غیر احمدی دوستوں کو تحفۃً دیں گے۔ اور خود بھی پڑھیں گے۔ اور فائدہ اٹھائیں گے۔

خاکسار:۔ ملک فضل حسین منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۲ رمضان ۱۳۵۵ھ

Digitized by Khilafat Library

# شانِ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

از ملفوظات حضرت میرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق ایامِ مصائب میں

"حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں اور دوسرے لوگوں پر کلی فتح پا کر۔ اور ان کو اپنی تلوار کے نیچے دیکھ کر پھر ان کا گناہ بخش دیا۔ اور صرف انہی چند لوگوں کو سزا دی۔ جن کو سزا دینے کے لئے حضرتِ احدیت کی طرف سے قطعی حکم وارد ہو چکا تھا۔ اور بجز اُن ازلی ملعونوں کے ہر ایک دشمن کا گناہ بخش دیا اور فتح پا کر سب کو لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ کہا۔ اور اسی عفوِ تقصیر کی وجہ سے کہ جو مخالفوں کی نظر میں ایک امر محال معلوم ہوتا تھا۔ اور اپنی شرارتوں پر نظر کرنے سے وہ اپنے تئیں اپنے مخالف کے ہاتھوں میں دیکھ کر مقتول خیال کرتے تھے ہزاروں انسانوں نے ایک ساعت میں دینِ اسلام قبول کر لیا۔ اور حقانی صبر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کہ جو ایک زمانۂ دراز تک آنجناب نے ان کی سخت سخت ایذاؤں پر کیا تھا۔ آفتاب کی طرح اُن کے سامنے روشن ہو گیا۔

اور چونکہ فطرۃً یہ بات انسان کی عادت میں داخل ہے۔ کہ اُسی شخص کے صبر کی عظمت اور بزرگی انسان پر کامل طور پر روشن ہوتی ہے۔ کہ جو بعد زمانۂ آزار کشی کے اپنے آزار دہندہ پر قدرتِ انتقام پا کر اس کے گناہ کو بخش دے۔ اس وجہ سے مسیح کے اخلاق کہ جو صبر اور حلم اور برداشت کے متعلق تھے۔ بخوبی ثابت نہ ہوئے۔ اور یہ امر اچھی طرح نہ کھلا کہ مسیح کا صبر اور حلم اختیاری تھا۔ یا اضطراری تھا۔ کیونکہ مسیح نے اقتدار اور طاقت کا زمانہ نہیں پایا۔ تا دیکھا جاتا۔ کہ اس نے اپنے موذیوں کے گناہ کو عفو کیا۔ یا انتقام برخلاف اخلاق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ وہ صدہا مواقع میں اچھی طرح کھل گئے اور امتحان کئے گئے۔ اور ان کی صداقت آفتاب کی طرح روشن ہو گئی۔ اور جو اخلاق کرم اور جود اور سخاوت اور ایثار اور فتوت اور شجاعت اور زہد اور قناعت اور اعراض عن الدنیا کے متعلق تھے۔ وہ بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک میں ایسے روشن اور تاباں اور درخشاں ہوئے۔ کہ مسیح کیا۔ بلکہ دنیا میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے کوئی بھی ایسا نبی نہیں گزرا۔ جس کے اخلاق ایسی وضاحتِ تامہ سے روشن ہو گئے ہوں۔" براہین احمدیہ صفحہ ۲۵۸

## آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفارِ مکہ کو معاف کرنا

"کہاں یسوع کو یہ موقعہ ملا۔ کہ وہ یہود کو سزا دینے پر قادر ہوتا۔ اور پھر درگزر کرتا۔ ہاں یہ اخلاق فاضلہ ہمارے سید و مولےٰ افضل الانبیاء خیر الاصفیاء محمد مصطفےٰ خاتم الرسل صلے اللہ علیہ وسلم میں ثابت ہیں۔ کہ آپ نے جب مکہ والوں پر فتح پائی جنہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بہت ستایا تھا۔ اور صدہا ناحق کے خون کئے تھے اور یقین رکھتے تھے۔ کہ ہم اپنی خونریزیوں کے عوض ٹکڑے ٹکڑے کئے جائیں گے۔ ان سب کو بخش دیا۔ اور کہا۔ کہ جاؤ۔ میں نے آزاد کر دیا۔ عیسائیوں کی اگر نیک قسمت ہے۔ تو اب بھی اس آفتاب صداقت کو شناخت کریں۔ اور مردہ پرستی سے باز آئیں۔"

(اشتہار دو عیسائیوں میں محاکمہ)

## آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں کی قوت تکوین

"یہ بات اربابِ کشف اور کمال کے نزدیک بڑے بڑے تجارب سے ثابت ہو چکی ہے۔ کہ کامل کی دعا میں ایک قوتِ تکوین پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی باذنہٖ تعالیٰ وہ دعا عالمِ سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے۔ اور عناصر اور اجرامِ فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے۔ جو طرف مؤید مطلوب ہے۔ خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں میں اس کی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں۔ بلکہ اعجاز کے بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابتِ دعا ہی ہے۔ اور جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں۔ یا جو کچھ کہ اولیائے کرام ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے ہیں اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے۔ اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرتِ قادر کا تماشا دکھلا رہے ہیں وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا۔ کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے۔ اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے۔ اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے۔ اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا۔ کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سُنا۔ کچھ جانتے ہو۔ کہ وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں۔ جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں۔ کہ جو اُس اُمی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیہ وآلہٖ (برکات الدعا)

## آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیاں

"قرآن شریف بہت سی پیشگوئیوں سے بھرا پڑا ہے۔ جیسا کہ روم اور ایران کی سلطنت کے نسبت ایک زبردست پیشگوئی قرآن شریف میں موجود ہے۔ اور یہ اس وقت کی پیش گوئی ہے۔ جبکہ مجوسی سلطنت نے ایک لڑائی میں رومی سلطنت پر فتح پائی تھی۔ اور کچھ زمین اُن کے ملک کی اپنے قبضہ میں کر لی تھی۔ تب مشرکینِ مکہ نے فارسیوں کی فتح اپنے لئے ایک نیک فال سمجھی تھی۔ اور اس سے یہ سمجھا تھا۔ کہ چونکہ فارسی سلطنت مخلوق پرستی میں ہماری شریک ہے۔ ایسا ہی ہم بھی اس نبی کا استیصال کریں گے۔ جس کی شریعت اہلِ کتاب سے مشابہت رکھتی ہے۔ تب خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ پیشگوئی نازل فرمائی۔ کہ آخر کار رومی سلطنت کی فتح ہوگی۔.....

..... اس بارہ میں قرآن شریف کی یہ آیت ہے۔ الٓمّٓ۔ غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِيْ أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ۔ لِلّٰهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ (ترجمہ) میں خدا ہوں۔ جو سب سے بہتر جانتا ہوں۔ رومی سلطنت بہت قریب زمین میں مغلوب ہو گئی ہے۔ اور وہ لوگ پھر نو سال تک تین سال کے بعد مجوسی سلطنت پر غالب ہو جائیں گے۔ اس دن مومنوں کے لئے بھی ایک خوشی کا دن ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور تین سال کے بعد نو سال کے اندر پھر رومی سلطنت ایرانی سلطنت پر غالب آگئی۔ اور اسی دن مسلمانوں نے بھی مشرکوں پر فتح پائی۔ کیونکہ وہ دن بدر کی لڑائی کا دن تھا جس میں اہلِ اسلام کو فتح ہوئی۔"

عشق و محبت

# آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام محمود پر پہنچنے کی عظیم الشان پیشگوئی

## اور اس کا ظہور اِس زمانہ میں

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کے قلم سے

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّیْلِ فَتَھَجَّدْ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا ۝

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یا یوں کہو۔ کہ کلام الہٰی نے حضور کی مکی زندگی کی کس مپرسی اور مظلومی کی حالت میں جب حضور کو کہیں سر دھرنے کو جگہ نہ ملتی تھی۔ یہ پیشگوئی فرمائی تھی۔ کہ:- اے محمدؐ اب وہ زمانہ آنے والا ہے۔ کہ تیرا رب تجھے مقام محمود پر پہونچائے گا۔ ہر دوست دشمن تیری تعریف میں رطب اللسان ہوگا یہ مخالفتیں نہیں رہیں گی۔ اور وہ مقام اتنا بلند اور ارفع ہوگا۔ کہ عالمین تیری تعریفیں کریں گے۔ اور کوئی قوم اور کوئی ملک دُنیا کا ایسا نہ ہوگا۔ جہاں تیری تعریف اور تیری حمد دوستوں دشمنوں مردوں عورتوں مسلمانوں۔ عیسائیوں ہندوؤں سب کی زبان پر نہ جاری ہو اور تیری لعنت نہ صرف مکہ میں نہ صرف عرب میں۔ بلکہ یورپ میں اور امریکہ میں بلکہ دُنیا کے ہر ملک میں مخلوقات نہ گاتی پھرے:-

سو دیکھو یہ کس قدر عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ جو ان حالات میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سنائی گئی تھی۔ اور آپ نے صحابہ کو سُنائی۔ اور ہم نے اسے قرآن مجید میں پڑھا۔ اور ۱۳۰۰ سال بعد آج اسے اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ لیا۔ اور اس کے چشم دید گواہ بن گئے اللّٰھم صل علٰے محمدٍ و علٰے اٰل محمدٍ صاحب المقام المحمود و علٰے عبدک المسیح الموعود و علٰے اٰلہٖ وخلفائہٖ وبارک وسلم:-

اب سنیئے کہ یہ پیشگوئی کس طرح پوری ہوئی:- پہلے تو اس مکی زندگی میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عظیم الشان علم اور ان اخلاقِ فاضلہ کا اظہار فرمایا۔ جس کے مفصل اظہار کی نہ یہاں گنجائش ہے۔ نہ مجھ میں طاقت پھر آپ کو دشمنوں نے اپنے وطن سے نکال دیا۔ مدینہ جاکر آپ کو باوجود خارج از وطن ہونے کے اور باوجود اپنوں کی جگہ غیروں میں پناہ لینے کے اللہ تعالیٰ نے وہ وہ فتوحات بخشیں۔ کہ تمام عرب آپ کے زیرنگین ہوگیا۔ جاہل اور وحشی لوگ عالم اور معلم بن گئے۔ امیوں کے ہونٹوں سے معرفت اور حکمت کے دریا بہنے لگے۔ اور وہ لوگ جنہیں نمبرداری بھی کرنی نہ آتی تھی۔ اور ہمیشہ آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ تمام مہذب دُنیا کے فاتح بن گئے۔ اور انہوں نے وہ صلح کا نمونہ دکھایا۔ اور وہ امن قائم کیا۔ اور وہ اشاعتِ علوم و فنون کی کہ دُنیا اب بھی ان کی ان کارگزاریوں کے سمجھنے سے قاصر اور حیران ہے۔ اللّٰھم صل علٰے محمد وعلٰی اٰل محمد وبارک وسلم انک حمید مجید۔

غرض یہ حضور کے مقام محمود کا پہلا درجہ یا پہلا زینہ تھا۔ یعنی **درجۂ محمدیت**۔ اور یہ مقام محمدیت تیرہ سو سال تک جاری رہا۔ مگر دشمن بھی برابر اعتراض کرتا رہا۔ کہیں جنگوں پر۔ کہیں شادیوں پر کہیں اور مسائل پر۔ کہیں یہ کہکر کہ اسلام زمانہ جاہلیت کے لئے مفید ہو۔ تو ہو۔ مگر علم اور روشنی کے زمانہ میں وہ اپنی فوقیت ثابت نہیں کرسکتا۔ اور اعتراض کیا گیا۔ کہ بے شک کفارِ عرب نے کہا تھا کہ جب مکہ فتح ہوجائے گا۔ تو ہم اس نبی کو واقعی سچا سمجھ لیں گے۔ مگر اب لوگ ویسے بے وقوف نہیں ہیں۔ کہ فتوحات اور تلوار کے غلبہ کو اصلی غلبہ سمجھ لیں۔ بلکہ ایسی فتوحات کو ہم غلبہ ہی نہیں سمجھتے یہ غلبہ تو جاہلوں کو مرعوب کرسکتا ہے۔ مگر ہمارے دلائل اور براہین اور نشانات کا غلبہ اصلی غلبہ ہے۔ تاکہ ہماری تسلی ہو۔ ہم ایک مہذب غازی کو اپنا مقتدا ماننے کے لئے تیار نہیں بلکہ ہمیں ایسا ہادی چاہیئے۔ جو حضرت مسیح کی طرح صاحب اخلاق۔ صاحب علم و حکمت۔ صاحب ذکر و فکر۔ صاحب عشق و محبت اور صاحب نشانات و بینات ہو جس کی باتیں بجائے اجسام کے قلوب کو فتح کریں۔ اور جس کی حکمت بجائے زبان تک محدود رہنے کے سینوں کے اندر تک اتر جائے۔ اور جس کے علوم اور فیوض۔ دماغ اور عقل کو روشن اور منور کردیں۔ وغیرہ وغیرہ:-

سو ان اعتراضات کو سُنکر غیرت الٰہی جوش میں آئی۔ اور اس نے کہا۔ کہ لو وہی محمدؐ اب آخرین منھم میں احمد کا روپ لے کر نازل ہوتا ہے۔ تاکہ تم اس کے اس مخفی پہلو اور اس کی ان پنہاں قابلیتوں سے بھی آگاہ ہوجاؤ۔ جو گو اس میں پہلی بعثت کے وقت بھی موجود تھیں مگر اس وقت تلواروں کے سایہ کے نیچے ان کی روشنی ظاہر نہ تھی۔ جلالی رنگ ہونے کی وجہ سے جمالی رنگ باہر نہ تھا۔ اور آفتاب نصف النہار کی خیرہ کن چمک کی وجہ سے اس کی چاندنی سی طلعت۔ آنکھوں کو نور اور سرور نہ پہونچا سکتی تھیں۔ سو وہ زمانہ آیا۔ اور مخلوقات نے یعنی ہم نے یعنی مجھ نالائق تک نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جلوہ کو دیکھ لیا۔ اور چودھویں کے چاند کے حسن اور آب و تاب کے ساتھ دیکھ لیا۔ جس کی وجہ سے ہمارے قلوب اس کے اخلاق فاضلہ اور اس کے زندگی بخش کلام اور اس کی علم و معرفت اور اس کی عشق و محبت اور اس کے دلائل و بینات اور اس کے غلبہ بر ادیان باطلہ اور اسکی روحانی تصرف اور انہماک اور اس کی وحی و الہام اور اس کی دعا و مناجات اور اس کے فیوض و برکات اور اسکی تعلیمات اور اسکی پیشگوئیوں اور اس کے حلم اور خاکساری کو دیکھ کر اس کے مفتون اور شیدا ہوگئے اور ہم پر آسمان سے یہ یقین نازل ہوا۔ کہ واقعی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نہ صرف اپنی جلالی شان میں بے نظیر ہیں۔ بلکہ جمالی شان میں بھی دُنیا کا کوئی نبی کوئی اوتار اور کوئی ابن اللہ ان کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ اللّٰھم صل علٰے محمدٍ و علٰے اٰل محمدٍ و علٰی عبدک المسیح الموعود وبارک وسلم انک حمید مجید۔

سو اس زمانہ میں حضور کا درجہ محمدیت سے ترقی کرکے **مقام احمدیت** پر پہونچا اور آپ اہلِ دل کی نظروں میں بے عیب اور صاحب جلال و جمال اور الانسان الکامل اور خاتم النبیین ہوگئے:-

دوائی اٹھرا

نسخہ حضرت لقمان الملک شاہی حکیم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضؓ و مصدقہ حضرت مولانا مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کے لئے دواخانہ رفیق زندگی قادیان کو یاد رکھیں قیمت فی تولہ ۱۴ ار تین تولہ سے زائد کیلئے ۱۲ ار تولہ

Digitized by Khilafat Library

315

اس تکمیل کے بعد ضرور تھا۔ کہ تیسرا درجہ مقامِ محمود کا بہت جلد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ملتا کیونکہ پورے کمال کے بعد پورا انعام لازمی ہے۔ اور حسن وجمال کے اتمام اور اظہار کے بعد ضروری ہے۔ کہ ہر وہ شخص جس میں ذرا بھی انسانیت ہے۔ عاشقانہ طور پر حضور پر فدا ہو جائے۔ اور تسلیم کرے۔ کہ اس سے زیادہ حسین جمیل انسان میں نے نہ کبھی دیکھا نہ سُنا۔ بلکہ اس کی تعریفوں اور محامد سے لوگوں کو آگاہ کرتا پھرے۔ اور سارے جہان میں ایک بیداری اور ایک جنبش اس کی محبت کی پیدا ہو جائے اور معترض سب یا تو میدان سے بھاگ جائیں۔ یا خود عشاق میں داخل ہو جائیں۔ اور سارا میدان مخالفین اور حاسدین سے خالی ہو جائے۔ اور ان کی جگہ تعریف کرنے والے اور درود بھیجنے والے جمع ہو جائیں۔ سو اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں۔ تو ظاہر ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو اب مقامِ محمود حاصل ہو گیا۔ کیونکہ مقامِ محمود وہی مقام ہو سکتا ہے جہاں انفرادی طور پر اور جماعتی طور پر اور قومی طور پر اور ملکی طور پر اور عقلی طور پر اور مذہبی طور پر لوگ حضور کی تعریف ہی تعریف کر رہے ہوں۔ اور حضور کی مذمت دنیا سے اُڑ جائے اور حضورؐ کی نعت دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیل جائے۔ اور گویا حضور مقامِ احمدیت سے اگلے زینہ یعنی مقامِ محمود پر اپنا قدم رکھدیں۔

سو جس طرح مقامِ احمدیت کے ظہور کے وقت حضور جب عالم روحانی میں احمد بنائے گئے۔ تو حضور کا ایک بروز اس دنیا میں بطور اس نشان کے احمد نبی اللہ کے جسمانی وجود میں مبعوث ہوا اسی طرح جب حضور مملکت روحانی میں مقامِ محمود یعنی محمدیت اور احمدیت کے جمع کے مقام پر پہونچے۔ تو اس کے نشان کے طور پر اس دنیا میں بھی ایک جسمانی وجود **محمود** کے نام پر حضور کا جانشین بنا کر کھڑا کیا گیا۔ تاکہ دنیا والوں کو بھی حضور کی ترقیات کا علم ہوتا رہے اور پھر اہلِ دُنیا اس **مقام محمود** والے ظلی وجود کی ہدایات پر کار بند ہو کر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے مقامِ محمود کی ترقی اور اس کی وسعت اور اس کے دوام کے لئے کوششوں اور دعاؤں میں لگ جائیں۔ تاکہ خود ان کو ظلی طور پر وہ مقام محمود حاصل ہو۔ اور وہ بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آل میں داخل ہو جائیں۔

سو الحمد للہ کہ خدا تعالےٰ نے ایسا ہی کیا۔ کہ مقامِ محمدیت اور احمدیت کے جمع ہوتے ہی اس کے بعد مقامِ محمودیت کے وقت ایک وجود مومنوں کی جماعت میں سے اسی نام کا مبعوث کر دیا جس کی پیشگوئیاں انبیائے سابقین کے وقت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک چلی آ رہی تھیں۔ اور پھر خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مجمل طور پر اور حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تفصیلی طور پر بیان فرمائی تھیں۔ اور جس کا نام مسجد کی دیوار پر محمود کے رنگ میں دکھایا گیا تھا۔ اور جو عمرؓ کی جنگی یعنی محمدیت والی فتوحات کے مقابلہ میں دنیا کی رُوحانی یعنی احمدیت والی فتوحات کرنے والا تھا۔ اور جس کا علم و معرفت کا کرتہ عمرؓ کی طرح زمین سے گھسٹتا جاتا ہے اور جس کے رعب سے شیاطین بھاگتے ہیں۔ اور جو لو لم ابعث لبعثتُ یا عمرؓ کی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حسن و احسان میں نظیر ہے۔

غرض کہاں تک اس پیشگوئی کو بیان کیا جائے۔ کہ یہ اکیلی ہی کسی نبی کی نبوت کو اور کسی مذہب کی صداقت کو ثابت کرنے کیلئے کافی ہے۔ اور جگہ کی قلت زیادہ گنجائش نہیں دیتی۔

اس وجود محمود کے سریر آرائے خلافت ہوتے ہی دُنیا میں وہ تغیر عظیم واقع ہونا شروع ہو گیا جو مقام محمود کے اظہار کے لئے لازمی تھا۔ یعنی (۱) پہلے مسئلہ نبوت حضرت احمد کی تمکین کیونکہ بغیر اس کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دوسری بعثت کا ثبوت ہی ندارد تھا۔ کیا یہ ممکن تھا کہ ہم یہ کہہ سکیں۔ کہ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ ہے اور ساتھ ہی یہ بھی کہیں۔ کہ بعثتِ ثانیہ کا موعود نبی نہ تھا۔ چونکہ یہ بات اجتماع ضدین تھی۔ اس لئے پہلے یہی مسئلہ صاف ہوا۔ پھر (۲) تمام عالم میں مراکز تبلیغ قائم کئے گئے۔ کیونکہ بغیر اس کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے محامد ہر ملک۔ اور ہر براعظم میں بیان نہیں کئے جا سکتے تھے۔ اس کے بعد ضرور تھا۔ کہ (۳) منارۃ شرقی پر نزول ہوتا تاکہ دنیا کی روشنی اور عالم کی بصیرت کا انتظام کیا جاتا۔ کیونکہ بغیر روشنی کے کوئی چیز نظر نہیں آتی (۴) پھر ضروری تھا کہ باب الد پر پہونچ کر روحانی تصرف اور دعا سے دجال کے پگھلانے کی کوشش کی جاتی اور (۵) ساتھ ہی مغرب میں ایک بیت اللہ کی بنیاد قائم کر کے اس پر محمود کا نام لکھا جاتا۔ تاکہ سارے خدائی نوشتے اس طرح پورے ہو کر وہ زمانہ شروع ہو جائے۔ جس میں مقامِ محمود کی تجلی ظاہر ہو (۶) پھر ولایت سے واپس آکر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے یوم خاتم النبیین کی تحریک فرمائی اور الفضل کا خاتم النبیین نمبر جاری کیا۔ اور اپنے ساتھ تمام اہل مذاہب تمام قوموں کو ملا لیا۔ اور (۷) خود اپنی جماعت کے اندر ایک تغیر عظیم قائم کیا۔ یعنی نماز با جماعت کا اہتمام اور قرآن کی تفسیر اور اس کے خاص درس شائع کرنے کا انتظام اور تہجد پر زور اور دعاؤں پر زور جن کا ذکر مقام محمود والی آیات میں صراحتاً آتا ہے۔

تو پھر خدا تعالےٰ کے فضل سے یوں ہوا کہ رفتہ رفتہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف ہر ملک اور ہر براعظم میں ہر سال اپنے اور غیر۔ ہندو اور سکھ۔ عیسائی اور دہریہ غرض ہر ملک وملت والے لوگ کرنے لگ گئے۔ جو اس سے پہلے نہ صرف مخالف بلکہ اشد ترین دشمن تھے عورتوں نے بھی تعریف کی۔ اور مردوں نے بھی کی۔ پادریوں نے بھی کی۔ پنڈتوں نے بھی کی۔ عالموں نے بھی کی۔ اور عاقلوں نے بھی کی۔ امیروں نے بھی کی۔ اور غریبوں نے بھی کی۔ غرض ہر رنگ کے لوگ جو پہلے ایک ہزار سال سے تیغ بکف ہو کر عداوت پر تلے کھڑے تھے۔ اب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں رطب اللسان ہو گئے۔ اور دنیا میں اس مقام محمود کی ایسی ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگیں۔ کہ اسلام کے وہی تمام مسائل جن پر مخالفین کو اعتراض سوجھتے تھے اب قابل تعریف ٹھہرتے لگے۔ اور لوگوں نے شراب کو ام الخبائث ٹھہرایا اور جنگ کو بغیر دفاعی صورت کے حرام قرار دیا۔ اسلامی نمونہ پر لیگ اقوام قائم کرنے کی کوششیں ہونے لگیں۔ اور ہر ملک میں [illegible] یعنی فسطائی طریقہ کی حکومتیں قائم ہونے لگیں۔ جو خلافت اسلامی کے نمونہ پر ہیں یعنی پہلے انتخاب اک ڈکٹیٹر کا۔ پھر جب انتخاب ہو جائے۔ تو کامل اختیارات کا اس کو تفویض ہو جانا۔

پھر سود پر لے دے شروع ہو گئی۔ اور سود خور قومیں مار مار کر اپنے وطنوں سے نکالی جانے لگیں۔ اور تعدد ازدواج کو پسندیدہ کہا جانے لگا۔ اور عورتیں خود بول پڑیں۔ کہ وہ نبی کامل ہے۔ جو عورتوں کے متعلق احساسات رکھتا ہے ان کو پسند کرتا ہے۔ ان کے حقوق کا خیال رکھتا ہے۔ ان کو پورا درجہ دیتا ہے طلاق کے قوانین پاس ہو گئے۔ اور اس طرح عیسائیت باطل ٹھہرائی گئی۔ جو نے

دنیا بھر کی مفرد ادویات میں سے **سلاجیت** کیلئے دواخانہ رفیق زندگی قادیان کا پتہ نوٹ کرلیں نقلی
مسلمہ اکسیر اعظم یعنی اصلی آفتابی **سلاجیت** ثابت کرنیوالے کو یکصد روپیہ انعام قیمت برائے رفاہ عام فی تولہ ۴ر

Digitized by Khilafat Library

پر پابندیاں لگائی گئیں۔ خلع کے نئے قانون بنائے گئے۔ یورپ میں عورت بھی طلاق دینے لگی۔ اور وراثتِ نسواں کے قوانین دلوں سے نکل کر زبان پر اور قرآن میں سے نکل کر ہندو دیویوں کی قلم کی نوک پر آ گئے۔ دہریت پیچھے ہٹنے لگی۔ اور سائنسدان اپنی کتابوں کے آخری باب میں ایک بڑی حکیم اور قادر اور باارادہ ہستی کا ذکر کرنے لگے۔ اور دنیا کے ہر گوشہ میں سے ایسے لوگ پیدا ہو گئے۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کسی نہ کسی رنگ میں اپنی تصنیفات میں کرنے لگ گئے۔ اور آپ نہ صرف مذہبی اقوام کے نزدیک خاتم النبیین بنے بلکہ مغربی فلسفی اور سائنسدان کے معیار کے مطابق بھی Super man. ہو گئے

غرض چند سال میں ہی اس عالم نے ایک مذمم کو محمد اور ایک محمد کو احمد اور ایک احمد کو محمود بنا دیا۔ اور ظاہر کر دیا۔ کہ واقعی وہ پیشگوئی جو ایک طائف سے بھاگتے ہوئے اکیلے وحیداً فریداً طریداً زخمی نے عرب کے جنگل میں کی تھی۔ کہ ایک دن وہ ہو گا۔ کہ سارا عالم میری حمد کرے گا۔ اور میں مقام محمود میں پہونچ جاؤں گا۔ وہ خدا تعالےٰ کی عجیب در عجیب حکمتوں اور تصرفت کے ماتحت ۱۴۰۰ سال میں آج کس طرح پوری ہونی شروع ہوئی۔ **اور کس کے ہاتھوں؟** اور کس کی کوشش، کس کی دعاؤں اور کس کی گریہ زاریوں سے۔ سو ڈھونڈو اس شخص کو اور درود و سلام بھیجو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم محمد پر اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم احمد پر اور درود بھیجو ان کے اس غلام محمود پر جس کے بابرکت زمانہ میں مقام محمود کی تجلیوں کی ابتدا ہو گئی۔ اور انشاء اللہ تا قیامت یہ تجلیاں ترقی کرتی چلی جائینگی۔ اور پڑھو اس کے نام کو جو مسجد کی دیوار پر لکھا ہوا ہے اور احمدیہ جماعت کے قلوب پر نقش کیا ہوا ہے۔

اس طرح

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

اللھم صل وسلم و بارک علی محمد و علی آل محمد و بارک وسلم انک حمید مجید

المسجد یعنی جماعت احمدیہ

(اگر تفصیل دیکھنی ہو کہ مختلف مذاہب اور اقوام کے لیڈروں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کیا کیا کہا۔ تو دیکھو کتاب برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول مصنفہ مہاشہ فضل حسین صاحب مہاجر)

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

۴۴ میں گرتے کبھی کھڑے ہو کر خدا تعالےٰ کو پکارتے

حضور پر جب اہل طائف نے سنگباری کی اور تین میل تک تعاقب کیا۔ آپ سر سے لیکر پاؤں تک خون میں تر بتر تھے۔ کہ آپ ایک باغ میں جلوہ افروز ہوئے ذکر آتا ہے۔ کہ اس وقت ایک آسمانی پیغامبر نے یوں عرض کیا مجھے خدا نے آپ کے پاس بھیجا ہے۔ اگر ارشاد ہو تو میں پہاڑ اٹھا کر ان لوگوں پر گرا دوں اور ان کا تختہ الٹ دوں۔ آپ نے فرمایا۔ رب اغفر قومی فانھم لا یعلمون نہیں نہیں ایسا نہ کرنا۔ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالےٰ ان ہی میں سے وہ لوگ پیدا کر دیگا۔ جو اسلام کے خادم ہونگے غرض آغازِ زندگی دعا سے ہوئی ساری عمر دعا میں گذری۔ اور جب انتقال کا وقت آیا۔ تو لب پر یہ دعا جاری تھی اللھم بالرفیق الاعلیٰ۔

اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم

# حضرت رسول عربیؐ کی انابت الی اللہ

از جناب چودھری غلام احمد صاحب ایم۔ اے لاہور

حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک سوانح سے جہاں یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ انک فی النھار سبحاً طویلا۔ یقیناً تجھے دن میں بڑی مصروفیت رہتی ہے۔ وہاں روز روشن کی طرح یہ بات بھی صاف چمکتی ہوئی نظر آتی ہے۔ کہ حضور انور ایک مجسمۂ دعا تھے۔ اور آپ کا دل خدا کی خاطر کباب ہو رہا تھا۔ اسی حالت کے متعلق اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ لعلک باخع نفسک ان لا یکونوا مومنین یعنے اے محمد تو اسی فکر میں اپنی جان کو ہلاکت میں نہ ڈال۔ زندگی کی کوئی گھڑی بھی تو ایسی نظر نہیں آتی۔ جس میں حضور دعا فرماتے ہوئے نظر نہ آتے ہوں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ دست بہ کار دل بہ یار کے حقیقی مصداق آپ ہی تھے۔ ہر ایک کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد ہوتا۔ کھانا۔ پینا۔ پہننا۔ سونا۔ اٹھنا سفر کرنا۔ روزہ رکھنا۔ افطار کرنا۔ رفع حاجت بیوی کے پاس جانا۔ وضو کرنا۔ مسجد میں داخل ہونا باہر نکلنا۔ چڑھائی پر چڑھنا اترنا غرضیکہ کام معمولی ہو یا غیر معمولی۔ آسان ہو یا مشکل دعا فرماتے۔ آغاز عشق الٰہی اور پھر اس کی پہلی جھلک غار حرا میں دعاؤں کے طفیل ہی تھی۔ ان ہی دعاؤں کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے اس زمانہ کے مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں۔ "وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا۔ کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے۔ اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا۔ کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو۔ وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں۔ کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ اور میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں۔ کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔ بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔"

## برکات الدعا

غیر معمولی مشکلات میں عقل انسانی چکرا جاتی ہے۔ مگر حضور انور بہ کمال توکل خدا تعالےٰ کو ہر امر میں سپر سمجھتے۔ جب ہجرت کرتے ہوئے راستہ میں سراقہ بن مالک کا تعاقب جاری تھا۔ بلکہ قریب تھا۔ کہ وہ پکڑ لے اور حضرت ابو بکر صدیق بے تاب ہو رہے تھے۔ تو اس وقت حضور علیہ السلام بالکل مطمئن تھے۔ سراقہ خود ہی گھوڑے سے گر پڑا۔ گھوڑے کی ٹانگیں زمین میں دھنس گئیں۔ تو وہ بے بس ہو کر حضور کی طرف نگاہ رحم کے لئے ملتجی ہوا۔ حضور نے فرمایا جا تو ہمیں قتل کرنے کے لئے آیا تھا۔ ہماری نگاہ لطف تمہیں ساری عمر قتل کرتی رہیگی جنگ بدر جاری تھی۔ حضور نہایت رقت کے ساتھ خدا تعالےٰ کے آگے ہاتھ پھیلائے یوں عرض کر رہے تھے۔ اللھم انی انشدک عھدک و وعدک اللھم ان تھلک ھذہ العصابۃ من اھل الاسلام لا تعبد فی الارض۔ اے میرے خدا اپنے وعدوں کو پورا فرما۔ اے میرے مالک اگر مسلمانوں کی یہ مٹھی بھر جماعت ہلاک ہو گئی تو دنیا میں تجھے پوجنے والا کوئی نہ رہے گا۔ اس قدر کرب کی حالت بیان کی جاتی ہے۔ کہ آپ کبھی سجدہ

طاقت اور قوت کی لاثانی دوا
رفیق شباب
اعلیٰ درجہ کی مقوی بدن مقوی باہ اور مقوی دل و دماغ ہونے کے علاوہ جریان و احتلام کا خاص علاج ہے۔
ایک ماہ کی خوراک کی قیمت ۳ روپے
ملنے کا پتہ: دواخانہ رفیق زندگی قادیان ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library

# رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پچیس ۲۵ عظیم الشان پیشگوئیاں

## صداقتِ اسلام کے درخشندہ نشانات

انبیاء علیہم السلام کا طغرائے امتیاز جو خدا تعالےٰ نے قرآن کریم کی آیت فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ میں بیان فرمایا ہے۔ وُہ اقتداری پیشگوئیاں ہیں جو بالکل مخالف حالات میں کی جاتیں مگر علے رؤس الاشہاد پوری ہو کر اس تعلق باللہ کا ایک زندہ ثبوت بن جاتی ہیں۔ جو انبیاء کو اللہ تعالےٰ کی ذات بابرکات سے ہوتا ہے۔ یہ پیشگوئیاں انبیاء علیہم السلام کے درجات روحانی کے مطابق قوت۔ شدت۔ کثرت اور اعجاز کی حامل ہوتی ہیں۔ اور جتنا عظیم الشان کوئی نبی ہوگا۔ اسی قدر زیادہ اس کی پیشگوئیوں میں کمال پایا جائے گا۔ اور اسی قدر زیادہ ان کا دائرہ اپنے اندر وسعت رکھتا ہوگا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چونکہ تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل و برتر ہیں۔ اس لئے ہمیں انبیائے سابقین کے مقابلہ میں آپ کی پیشگوئیوں میں بھی بہت زیادہ جلال۔ بہت زیادہ اتزاد بہت زیادہ شوکت نظر آتی ہے۔ علاوہ ازیں اُن کا دائرہ اس قدر وسیع ہے۔ کہ ساڑھے تیرہ سو برس گزر گئے۔ مگر مسلسل آپ کی پیشگوئیاں پوری ہوتی چلی آرہی ہیں۔ اس امر کے ثبوت میں اگرچہ سینکڑوں پیشگوئیاں پیش کی جاسکتی ہیں۔ مگر نمونہ کے طور پر اسوقت صرف چند کا ذکر کیا جاتا ہے:۔

### قرآن کریم کا بےمثل ہونا

پہلی پیشگوئی جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مستقبل کے متعلق فرمائی۔ اور جو صرف گزشتہ زمانوں یا موجودہ زمانہ میں ہی پوری نہیں ہوئی۔ بلکہ قیامت تک پوری ہوتی چلی جائے گی۔ یہ ہے کہ قرآن مجید جیسی کتاب اگر انسان اپنی کوششوں سے تیار کرنا چاہینگے۔ تو نہ صرف ان کی انفرادی بلکہ متحدہ کوششیں بھی بالکل رائگاں جائیں گی۔ اور اس جیسی کتاب ہرگز تیار نہیں ہوسکے گی۔ قرآن کریم میں یہ پیشگوئی ان الفاظ میں موجود ہے

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا

اہلِ عرب کو اپنی فصاحت و بلاغت پر بڑا ناز تھا۔ مگر قرآن کریم کی اس تحدی کے مقابلہ میں ان فصحا و بلغاء میں سے ایک کو بھی جُرأت نہ ہوئی۔ کہ قرآن کریم جیسی کتاب۔ یا اس کی ایک سورت جیسی سورت ہی بنا کر دُنیا کے سامنے پیش کرسکے۔

فردوسی کے شاہنامہ کے مقابلہ میں لوگوں نے کئی کتابیں لکھ ڈالیں۔ سعدی کی گلستان کے مقابلہ میں گلستانِ قاآنی۔ بہارستانِ جامی۔ اور گلستانِ خسرو وغیرہ کتابیں لکھی گئیں۔ حالانکہ انہوں نے کسی کو مقابلہ کا چیلنج نہ دیا تھا۔ مگر قرآن مجید نے باوجود اس بات کے کہ دُنیا کے مقابلہ میں یہ دعوےٰ کیا۔ کسی نے اس کے مقابلہ میں آنے کی جُرأت نہیں کی۔ بےشک ولو نشاء لقلنا مثل ھٰذا کہنے والے ہر زمانہ میں ہوتے رہے ہیں۔ مگر سامنے آنے کی کسی میں تاب نہیں پائی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ مسیلمہ کذاب نے ایک فقرہ الفیل ما الفیل وما ادراك ما الفیل له خرطوم طویل وذالك من خلق ربنا الجلیل بنایا تھا۔ مگر سوال یہ نہیں کہ کوئی شخص کیا گھڑ سکتا ہے۔ بلکہ سوال یہ ہے۔ کہ کیا وُہی فصاحت۔ وہی بلاغت وُہی معانی کا حُسن۔ وہی حقائق اور وہی پیشگوئیاں اس میں موجود ہیں۔ جو قرآن کریم میں ہیں۔ اگر نہیں۔ اور یقیناً نہیں۔ تو لا یاتون بمثله میں جو مثل لانے کی تحدی ہے۔ وُہ کیسے ٹوٹ سکتی ہے۔ پس قرآن کریم کی یہ پیشگوئی اب تک پوری ہو رہی۔ اور قیامت تک پوری ہوتی رہے گی:۔

### حفاظت قرآن کریم

دوسری پیشگوئی جو اب تک پوری ہوئی۔ اور آئندہ بھی پوری ہوتی رہے گی وُہ حفاظتِ قرآن کریم ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ یہ ایسی زبردست آیت ہے۔ کہ اکیلی ہی قرآن کریم کی صداقت کا ثبوت ہے۔ کتنی تاکیدیں ہیں انّا۔ نحن۔ نزّلنا۔ یعنی ہم نے۔ ہم نے ہی۔ یقیناً اس عزت والے کلام کو اُتارا ہے۔ اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ کوئی بےتعصب انسان اگر صرف اس آیت پر ہی غور کرے۔ تو اُسے معلوم ہوگا۔ کہ یہ دعوےٰ معمولی نہیں۔ تمام مفسرین متفق ہیں کہ یہ سورت مکی ہے۔ یعنی یہ پیشگوئی ایسی حالت میں کی گئی۔ جبکہ مسلمانوں کو سخت تکلیفیں دی جاتی تھیں۔ اور وُہ اپنی حفاظت سے بالکل عاجز و درماندہ تھے۔ ایسے وقت میں کہا گیا۔ کہ جتنا چاہو۔ زور لگا لو۔ یہ کلام محفوظ رہے گا۔ اور دُنیا میں پھیل کر رہے گا۔ اللہ تعالےٰ نے اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے لئے جو ذرائع اختیار فرمائے۔ وُہ یہ ہیں:۔

(۱) شروع سے ہی اس کا لکھا جانا۔

(۲) کثرت سے پڑھا جانا۔ مثلاً نمازوں میں۔

(۳) حافظوں کا پیدا ہونا:۔

(۴) عبارت اس قسم کی ہے۔ کہ آسانی سے یاد ہوسکتی ہے:۔

(۵) نحو۔ تاریخ۔ حدیث فلسفہ۔ علم کلام علم منطق۔ طب وغیرہ علوم قرآن کریم کی خدمت کے لئے لگائے گئے یہاں تک کہ اس کی زیریں اور زبریں تک محفوظ ہوگئی ہیں۔

(۶) فقہا کی بنیاد بھی قرآن کریم پر ہے اس لئے سب بحثوں میں قرآن کریم کے حوالے آتے ہیں۔ قرآن کریم کے سوا۔ اور کسی کتاب کو یہ حفاظت کے سامان میسر نہیں۔ اور نہ میسر آئیں گے۔ پھر معنوی حفاظت کے لئے خدا تعالےٰ نے صلحاء۔ اولیاء خلفا۔ اور مجددین کا سلسلہ جاری کیا:۔

### موجودہ زمانہ سے مخصوص پیشگوئیاں

**تیسری پیشگوئی** جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی۔ یہ ہے:۔

**اذا الشمس کوّرت۔** کہ ایک زمانہ میں سُورج لپیٹا جائے گا یعنی سخت ظلمت جہالت۔ اور معصیت کی دُنیا پر طاری ہو جائے گی:۔

**چوتھی پیشگوئی۔ واذا النجوم انکدرت** تارے گدلے ہو جائینگے۔ یعنی علماء کا نورِ اخلاص جاتا رہے گا۔

**پانچویں پیشگوئی۔ واذا الجبال سیّرت** پہاڑ چلائے جائیں گے۔ یعنی بادشاہتیں اور حکومتیں ایک دوسری پر حملہ آور ہونگی۔ اور بڑی بڑی قومیں آپس میں جنگ وقتال کا بازار گرم کریں گی:۔

Digitized by Khilafat Library

بمبئی کلاتھ ہاؤس سے کپڑا خریدنا ہر انسان کو ہر دلعزیز بناتا ہے
انارکلی لاہور

**چھٹی پیشگوئی** ۔ واذا العشار عطلت یعنی ایک زمانہ میں اونٹنیاں بے کار ہو جائیں گی ۔ اور ان کی قدر و منزلت باقی نہیں رہے گی ۔ عشار حاملہ اونٹنی کو کہتے ہیں ۔ جو عربوں کو نہایت عزیز ہوتی تھی ۔ اس میں ریل گاڑی کے جاری ہونے کی پیشگوئی تھی ۔

**ساتویں پیشگوئی** واذا الوحوش حشرت ۔ وحشی آدمی اکٹھے کئے جائینگے یعنی وحشی قومیں تہذیب کی طرف رجوع کریں گی ۔ اور ارازل دنیوی عزتوں سے حصہ لیں گے ۔

**آٹھویں پیشگوئی** ۔ واذا البحار سجرت ۔ دریا چیرے جائیں گے یعنی زمین پر نہریں پھیل جائیں گی ۔ اور کاشت کاری کثرت سے ہوگی

**نویں پیشگوئی** ۔ واذا النفوس زوجت ۔ نفوس باہم ملا دیئے جائینگے یہ تعلقات اقوام و بلاد کی طرف اشارہ تھا ۔ یعنی آخری زمانہ میں راستوں کے کھلنے اور تار برقی کے تعلقات کی وجہ سے دور دور کے رشتے اور تجارتی اتحاد ہوں گے ۔ اور بلاد بعیدہ سے دوستانہ تعلقات بڑھ جائیں گے ۔

**دسویں پیشگوئی** ۔ واذا الموؤدۃ سُئلت بایّ ذنبٍ قُتلت ۔ زندہ درگور کئے جانے والی لڑکیوں کے متعلق بازپرس کی جائے گی ۔ اور لوگوں سے مؤاخذہ کیا جائے گا ۔ اور کہا جائے گا کہ تم کیوں انہیں مارتے ہو ۔ یہ آخری زمانہ کے ان قوانین کی طرف اشارہ ہے ۔ جو لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کے خلاف پاس کئے گئے ۔

**گیارھویں پیشگوئی** ۔ واذا الصحف نشرت ۔ کتابیں منتشر کی جائیں گی ۔ یعنی اشاعت کتب کے وسائل پیدا ہو جائیں گے ۔ گویا مطابع اور ڈاکخانوں کے قیام کی اس میں پیشگوئی ہے ۔

**بارھویں پیشگوئی** واذا السماء کشطت آسمان کی کھال کھینچی جائے گی یعنی آسمانی اجرام اور علم نجوم کے متعلق باریک در باریک اسرار و غوامض نکل آئینگے اور اس طرح بال کی کھال اتاری جائے گی ۔

**تیرھویں پیشگوئی** ۔ واذا الجحیم سعرت ۔ دوزخ کی آگ بھڑکائی جائیگی یعنی شیطان اپنے پورے زور پر ہوگا اور دجالی فتنہ اپنے کمال پر ہوگا ۔

**چودھویں پیشگوئی** واذا الجنۃ ازلفت ۔ جنت قریب لائی جائے گی ۔ یعنی خدا تعالے کے ایک نبی کے ذریعہ پھر دُنیا کے سامنے ہدایت اور رشد کا سامان پیش کیا جائے گا ۔ علاوہ ازیں تیرھویں اور چودھویں پیشگوئی کا ایک مطلب یہ بھی ہے ۔ کہ آخری زمانہ میں اسباب تنعم اور اسباب مصائب و شدائد دونوں بڑھ جائیں گے ۔

ایک دوسری جگہ اللہ تعالے فرماتا ہے

**پندرھویں پیشگوئی** ۔ اذا السماء انفطرت ۔ آسمان پھٹ جائے گا ۔ یعنی جس طرح پھٹی ہوئی چیز بے کار ہو جاتی ہے ۔ اسی طرح آخری زمانہ میں آسمان بھی بے کار ہو جائے گا ۔ اور آسمان سے فیوض نازل نہیں ہونگے ۔

**سولھویں پیشگوئی** ۔ واذا الکواکب انتثرت ۔ تارے جھڑ جائینگے ۔ یعنی ربانی علماء فوت ہو جائیں گے ۔

**سترھویں پیشگوئی** ۔ واذا القبور بعثرت ۔ قبریں اکھاڑی جائیں گی ۔ یعنی روحانی مردوں میں زندگی کی رُوح پھونکی جائے گی ۔

ایک اور جگہ اللہ تعالے فرماتا ہے ۔

**اٹھارھویں پیشگوئی** ۔ واذا الجبال نسفت ۔ پہاڑ اڑائے جائیں گے ۔ یعنی ان میں سڑکیں پیادوں اور سواروں کے چلنے کے لئے یا ریل کے لئے بنائی جائیں گی ۔

**انیسویں پیشگوئی** ۔ واذا الارض مدت والقت ما فیھا و تخلت ۔ زمین کھینچی جائے گی ۔ یعنی زمین صاف کی جائے گی ۔ آبادی بڑھ جائے گی ۔ اور جو کچھ زمین میں ہے وہ اسے باہر نکال دیگی یعنی تمام ارضی استعدادیں ظہور میں آجائیں گی ۔ ایک دوسری جگہ اللہ تعالے اس پیشگوئی کی تفصیل یوں بیان فرماتا ہے ۔ اذا زلزلت الارض زلزالھا واخرجت الارض اثقالھا و قال الانسان ما لھا یومئذٍ تحدث اخبارھا بانّ ربک اوحیٰ لھا ۔ یعنی آخری زمانہ کی یہ علامت ہے ۔ کہ اس وقت زمین ہولناک جنبش کے ساتھ ہلائی جائے گی ۔ مطلب یہ کہ اہل ارض میں ایک تغیر عظیم آئے گا ۔ اور نفس دنیا پرستی کی طرف جھک جائیں گے ۔ پھر فرمایا ۔ زمین اپنے بوجھ نکال کر رکھدے گی یعنی زمینی علوم زمینی مکر اور زمینی کمالات جو کچھ انسانی فطرت میں ہیں ۔ سب ظہور میں آجائیں گے ۔ اور زمین بھی اپنے تمام خواص ظاہر کر دے گی ۔ یعنی علم طبعی ترقی کرے گا ۔ کانیں نمودار ہوں گی ۔ کاشتکاری کی کثرت ہوگی ۔ انواع و اقسام کی کلیں ایجاد ہوں گی ۔ یہاں تک کہ انسان پکار اٹھے گا ۔ ما لھا یہ کیا ماجرا ہے ۔ اور اس قدر ترقیات کیونکر ہوتی جا رہی ہیں یومئذٍ تحدث اخبارھا بان ربک اوحیٰ لھا ۔ اس دن انسانوں کے دل بزبانِ حال کہیں گے ۔ کہ یہ باتیں جو ظہور میں آ رہی ہیں ۔ ہماری طرف سے نہیں ۔ بلکہ خدا تعالے کی طرف سے ہیں ۔

## ایک نبی کی بعثت

**بیسویں پیشگوئی** ۔ جب یہ تمام علامات پوری ہو جائیں گی ۔ تو اللہ تعالے ایک اور پیشگوئی کرتا ہے ۔ اور وہ یہ کہ واذا الرسل اقتت ۔ اس وقت ایک ایسا رسول مبعوث ہوگا ۔ جو جری اللہ فی حلل الانبیاء ہوگا ۔ اور وہ لوگوں کو روحانیت کی دعوت دیگا ۔

**اکیسویں پیشگوئی** ۔ اللہ تعالے فرماتا ہے ۔ آخری زمانہ میں ایک دابۃ الارض پیدا ہوگا ۔ جو لوگوں کو زخمی کرے گا ۔ آیت قرآنی یہ ہے ۔ واذا وقع القول علیھم اخرجنا لھم دابۃً من الارض تکلمھم ان الناس کانوا بآیاتنا لا یوقنون ۔ یعنی جب مسیح موعود کے بھیجنے سے خدا تعالے کی حجت لوگوں پر پوری ہو جائے گی ۔ تو ہم زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے ۔ جو لوگوں کو کاٹے گا اس لئے کہ وہ خدا تعالے کے نشانوں پر ایمان نہیں لائے ۔ دابۃ الارض طاعون کا نام ہے ۔ چنانچہ پہلا قرینہ اس پر آیت کا یہ حصہ ہے ۔ واذا وقع القول علیھم اخرجنا لھم دابۃً من الارض ۔ جس کا مفہوم یہ ہے ۔ کہ جب آسمانی نشانوں اور عقلی دلائل سے لوگوں پر حجت پوری ہو جائے گی ۔ تو دابۃ الارض زمین سے نکالا جائے گا ۔ اور ظاہر ہے کہ دابۃ الارض عذاب کیلئے ہی نکالا جائیگا نہ کہ یونہی بے فائدہ ۔ اور وہ عذاب وہی ہے ۔ جو طاعون کی صورت میں لوگوں پر نازل ہوا ۔ دوسرا قرینہ اس بات پر یہ ہے کہ قرآن کریم نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے ذکر میں ما دلّھم علی موتہٖ اِلّا دابۃ الارض تاکل منساتہٗ کہکر دابۃ الارض سے کیڑا ہی مراد لیا ہے پس دابۃ الارض سے مراد کیڑا ہے ۔ نہ کہ کوئی اور جانور ۔ اور وہ کیڑا وہی ہے جو طاعون کی صورت میں نمودار ہوا ۔ تیسرا قرینہ یہ ہے کہ یہ متفق علیہ عقیدہ ہے ۔ کہ خروج دابۃ الارض آخری زمانہ میں ہوگا ۔ جبکہ مسیح موعود ظاہر ہوگا ۔ اب ہر شخص سمجھ سکتا ہے ۔ کہ جب ایک شخص موجود ہے ۔ جو مسیح موعود ہونے کا دعوٰے کرتا ہے ۔ اور آسمان اور زمین میں اس کے بہت سے نشانات پورے ہو چکے اور لوگوں پر حجت قائم ہوگئی ۔

Digitized by Khilafat Library

**نظیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور** پیف کی نئی اور پرانی مشینوں اور ان کے تمام پُرزہ جات کی خرید و فروخت کے لئے مشہور ہے پرانی مشینوں کی مرمت بھی اعلیٰ پیمانہ پر کی جاتی ہے

ابۃ الارض وہی طاعون ہے جس کا مسیح موعود کے زمانہ میں ظاہر ہونا ضروری تھا۔

## یاجوج ماجوج

بائیسویں پیشگوئی جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کی اور نہایت شان و شوکت کے ساتھ موجودہ زمانہ میں پوری ہوئی۔ یاجوج و ماجوج کے متعلق ہے۔ جس کا ذکر سورۂ کہف اور سورۂ انبیاء دونوں میں آتا ہے۔ ان آیات کا ماحصل یہ ہے کہ آخری زمانہ میں دو قومیں یاجوج اور ماجوج خروج کریں گی اور وہ ہر قسم کی دنیوی بلندی اور اقتدار حاصل کریں گی۔ ہاں جب خدا تعالیٰ کا وعدہ آگیا تو وہ اس دیوار کو ریزہ ریزہ کر دے گا جو یاجوج ماجوج کی روک ہے۔ اس زمانہ میں ہر فرقہ یموج فی بعض اپنے مذہب اور دین کو دوسرے پر غالب کرنا چاہے گا اور موجوں کی مانند بعض بعض پر پڑیں گے تاکہ ان کو دبا لیں اور وہ اپنی لڑائیوں میں ہوں گے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے صور پھونک دیا جائے گا۔ یعنی ایک نبی بھیج دیا جائے گا۔ یاجوج سے مراد روس ہے اس کی تائید حزقیل باب ۳۸ و ۳۹ سے بھی ہوتی ہے۔ جہاں لکھا ہے۔ "اے آدم زاد تو یاجوج کے مقابل جو ماجوج کی سرزمین کا ہے اور روس اور مسک اور توبل کا سردار ہے۔ اپنا مونہہ کر اور اس کے برخلاف خبر دے اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ اے یاجوج روس و مسک و توبل کے سردار میں تیرا مخالف ہوں" اور ماجوج سے مراد اقوام یورپ ہیں جو اس وقت تمام دنیا پر چھائی ہوئی ہیں۔ غرض روس اور یورپ کی ترقی کے متعلق اللہ تعالیٰ کے کلام میں یہ پیشگوئی تھی جو کمال صفائی کے ساتھ پوری ہوئی۔ مگر چونکہ اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق نفخ صور بھی ہو چکا ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ جلد یا بدیر یہ اقوام حلقہ بگوش اسلام ہو کر اپنی قوتوں کو احیاء اسلام میں صرف کریں گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

### نئی سواریوں کے متعلق پیشگوئی

تیئیسویں پیشگوئی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے یہ کی ہے۔ کہ آخری زمانہ میں سواری کے لئے بعض عجیب و غریب چیزیں نکل آئیں گی چنانچہ خیل۔ بغال اور حمیر۔ کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔ ویخلق ما لا تعلمون کہ اللہ تعالیٰ اور بھی ایسی سواریاں پیدا کرے گا جن کو تم نہیں جانتے۔ یہ ریل۔ سائیکل موٹر اور ہوائی جہاز کی طرف اشارہ تھا۔ جنہیں دنیا ان کی ایجاد سے پہلے نہیں جانتی تھی۔ ان کے علاوہ قیامت تک اور بھی جس قدر سواریاں جو تحمل اثقالکم بالترکیب عملاً یا قوت یا جمال یا منافع کا موجب ہوں۔ تیار ہوں گی۔ مندرجہ الصدر پیشگوئی ان سب پر مشتمل اور حاوی ہو گی۔

### یہود کے متعلق پیشگوئی

چوبیسویں پیشگوئی جو موجودہ زمانہ میں خصوصیت سے پوری ہو رہی ہے یہود کی ذلت و رسوائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا تھا۔ وضربت علیہم الذلۃ والمسکنۃ وباؤ بغضب من اللہ۔ یعنی ان پر ذلت اور مسکنت ڈالی گئی اور وہ خدا کے غضب میں آگئے اس آیت میں پیشگوئی کی گئی تھی۔ کہ یہود ہمیشہ ذلیل و خوار رہیں گے۔ چنانچہ یہودیوں کا دنیا کے ہر گوشہ میں باوجود مالدار ہونے کے ذلیل و رسوا ہونا آج بالکل ظاہر ہے۔ کوئی ملک انہیں پناہ دینے کے لئے تیار نہیں۔ علاوہ ازیں اس وعید کے نتیجہ میں اخلاقی تنزل اور بدکاری کی کثرت ان میں اس قدر ہے کہ الامان۔ پھر مسکنت کا لفظ سلطنت کی ضد ہے اس کا یہ مفہوم بھی ہے کہ اس قوم کو سلطنت کبھی نہیں ملے گی۔ یہ پیشگوئی بھی پوری ہو رہی ہے۔ اور باوجود بہت بڑا مالدار ہونے کے ان کا کسی سلطنت میں حصہ نہیں۔ جو ان کے مغضوب ہونے اور قرآنی پیشگوئی کے پورا ہونے کا ایک بین ثبوت ہے۔

### امت رسول کریم میں سے ناجی فرقہ

پچیسویں پیشگوئی جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کی یہ ہے کہ ستفترق امتی علی ثلاث و سبعین فرقۃ کلہم فی النار الا واحدۃ فی الجنۃ وثنتان وسبعون فی النار قیل یا رسول اللہ من ہم قال ما انا علیہ واصحابی یعنی میری امت تہتر فرقوں میں منقسم ہو جائے گی جن میں سے بہتر فرقے تو دوزخ میں جائیں گے مگر ایک ناجی ہوگا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کونسا فرقہ ہے۔ آپ نے فرمایا۔ وہ ایک ایسی جماعت ہوگی۔ جو اسی طریق کو اختیار کرے گی۔ جس طریق کو میں نے اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اختیار کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی اور اس کے علاوہ وہ تمام پیشگوئیاں جن میں آپ نے اس بات کی خبر دی تھی۔ کہ علماء شر من تحت ادیم السماء کا مصداق ہو جائیں گے مسجدیں ظاہر میں آباد ہوں گی۔ مگر ہدایت کے لحاظ سے ویران ہوں گی۔ ایمان ثریا پر چلا جائے گا۔ اور مسلمان یہود کی ہو بہو نقل کریں گے۔ پوری ہو چکیں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ اس نے ظلمت اور تاریکی کے اس بھیانک زمانہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دوسری پیشگوئی لو کان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل من فارس کے مطابق فارسی النسل موعود اصلاح خلق کے لئے بھیجا۔ اور ہمیں توفیق عطا فرمائی۔ کہ ہم اس کے دامن پاک سے وابستہ ہوں۔ بے شک آج دنیا احمدیت کی مخالف ہے اسی طرح جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کی اس نے مخالفت کی مگر وہ پاک رسول جس کے مونہہ کی پیاری باتیں لاکھوں کی تعداد میں پوری ہوئیں اسی کا یہ مبارک کلمہ بھی پورا ہو کر رہے گا کہ جماعت احمدیہ ما انا علیہ واصحابی کی بشارت کی حامل بن کر صحابہؓ کی مانند اوج رفعت سے ہم کنار ہوگی بے شک دنیا اس بات کو سنکر ہنسے گی اور کہے گی کہ یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ مگر کاش وہ دیکھتی کہ انبیاء علیہم السلام کی جماعتیں ہمیشہ ابتدا میں کمزور ہوتی ہیں مگر آخر اکناف عالم میں پھیل ہی کر رہتی ہیں اور یہی موجودہ زمانہ میں


جالینوس و شیخ الرئیس بو علی سینا کا متفقہ نسخہ

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ

مفرح۔ مولد صفی خون۔ فرحت افزا۔ اس میں کوئی جزو خلاف کسی مذہب کے شامل نہیں۔

تندرستی ہزار نعمت ہے

طاقت اور تندرستی ہی سے آدمی زندگی کا لطف اٹھاتا ہے۔ آپ بھی کچھ عرصہ تک عرق ماء اللحم دو آتشہ کا استعمال برابر جاری رکھیں۔ پھر آپ بھی مسرت و راحت محسوس کرنے لگیں گے۔ آپ دن میں تنومند اور ہوشمند اور رات کو خوب مزے سے سوئیں گے۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک سب کو صحت کامل بخشتا ہے۔ ہزارہا اسناد روساء و حکماء موجود ہیں۔

قیمت فی بوتل (۱۲ خوراک) ... دو روپیہ۔ درجن ...

نسخے کے اجزاء یہ ہیں۔

انگوری سیب ناشپاتی اور دیگر تازہ میوہ جات بری و بحری پرند خصوصاً مرغابی تیتر بٹیر مرغ وغیرہ کئی سو جڑی بوٹیاں جو حد درجہ مولد اور مصفی خون ہیں مشک عنبر زعفران کشمیری شامل کر کے کشید کیا جاتا ہے۔

ہمارا عرق ماء اللحم دو آتشہ

خوشبودار خوش ذائقہ اور خوشگوار ہے۔ جس گلاس میں ڈال کر ایک دفعہ پیا جائے۔ اس میں خواہ بار بار پانی پینے کو جی چاہتا ہے۔ جو لوگ عادتاً شراب پیتے ہیں وہ اس کو بادی گارڈ سمجھیں۔ بوڑھوں کے لئے عصائے پیری ہے۔

دو بوتل سے کم باہر روانہ نہیں ہوتا ترکیب استعمال ہر بوتل پر درج ہوتی

پتہ:۔ دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء موچی دروازہ ...


Digitized by Khilafat Library